باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز جمعہ 31 جولائی 2026ء 1447ھ ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 203

موجودہ معاشی استحکام عوام کی قربانیوں اور موثر فیصلوں کا نتیجہ ہے، احسن اقبال

رسد میں رکاوٹوں اور تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود پاکستان معاشی استحکام کے سفر کو مزید مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہے

موجودہ معاشی استحکام عوام کی قربانیوں، بہتر مالی نظم و ضبط اور موثر معاشی فیصلوں کا نتیجہ ہے، اہداف و حکمت عملی کے آغاز پر میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (سی این ایم) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی، اصلاحات وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ غیر یقینی عالمی حالات، جغرافیائی کشیدگی، توانائی کی عالمی رسد میں رکاوٹوں اور تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود پاکستان معاشی استحکام کے سفر کو مزید مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہے، حکومت کی اولین ترجیح مشکل فیصلوں سے حاصل ہونے والے معاشی استحکام کو ہر قیمت پر برقرار رکھتے ہوئے اسے

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

ریاست کی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچ روایات نہتے اور بے گناہ انسانوں کے قتل کی نہیں بلکہ عزت، مہمان نوازی اور بھائی چارے کی امین ہیں

تاہم پوری قوم متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم ناکام بنائے گی۔ دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں کو ہر محاذ پر شکست دیں گے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے ہاتھوں معصوم مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ شہدا کسی ایک قوم یا صوبے سے نہیں بلکہ پاکستان کے شہری تھے اور دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچ روایات نہتے اور بے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیر برائے صحت سید مصطفیٰ کمال وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

اوورسیز پاکستانیوں کیلئے نیو کلیئرڈ ریجیکٹڈ سہولت ضابطہ امیگریشن آفیسر

ون ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے خصوصی آگہی مہم چلائی جائے، جنہیں ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعظم

کیو-آر کوڈ کے ذریعے شکایات کے اندراج کے حوالے سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے خصوصی آگہی مہم چلائی جائے، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں جنہیں ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیو-آر کوڈ کے ذریعے شکایات کے اندراج کے حوالے سے بیرون

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

تربت سے دو روز قبل اغوا ہوئے 6 مزدوروں کی لاشیں برآمد

شہید کیے جانے والے مزدوروں میں سے چار کا تعلق پنجاب اور دو کا تعلق خیبر پختونخوا سے ہے، 7 مزدوروں کو دہشت گردوں نے دو روز قبل تربت کے علاقے گلانک سے اغوا کیا تھا

پولیس نے تین ملزمان کو بھی گرفتار کیا اور پانچ گاڑیاں تحویل میں لے لی گئیں۔ گرفتار ملزمان میں آواران سے تعلق رکھنے والے بہیر الدین اور نادر شاہ شامل ہیں

کوئٹہ (سی این ایم) بلوچستان کے ضلع تربت سے دو روز قبل اغوا کیے گئے 6 مزدوروں کی گولیاں لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس کے مطابق تربت کے علاقے ناصر آباد سے 6 افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، واقعہ کی اطلاع ملنے پر مقامی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر میتوں کو ہسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاشوں کو گولیاں ماری گئی تھیں، پولیس کی جانب سے واقعہ کی تحقیقات اور

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کراچی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان، سندھ سرحد پر دہشت گردی اور اسمگلنگ کے خلاف بڑا فیصلہ، مشترکہ ایکشن پلان تیار

حب میں سندھ اور بلوچستان پولیس کا اعلیٰ سطحی اجلاس، نئی چیک پوسٹوں اور سخت سرحدی نگرانی پر اتفاق

حب (پی پی آئی) بلوچستان اور سندھ کی بین الصوبائی سرحد پر دہشت گردی، اسمگلنگ، غیر قانونی نقل و حرکت اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائیوں کے لیے دونوں صوبوں کی پولیس نے مشترکہ ایکشن پلان تیار کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں سندھ اور بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس حب کے لیڈا کانفرنس ہال میں منعقد ہوا،

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں سیکیورٹی مزید سخت، سیف سٹی کیمرے جلد مکمل فعال کیا جائے گا

400 باوردی محافظ نقل و حرکت کے لیے خصوصی سیکیورٹی قافلے تشکیل، ڈرائیوروں کو اکیلے سفر سے روک دیا گیا

کوئٹہ (پی پی آئی) سیکیورٹی حکام نے کوئٹہ میں امن و امان کی صورتحال، حساس تنصیبات کے تحفظ اور ضروری سامان خصوصاً ایندھن کی محفوظ ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے سیکیورٹی اقدامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ سیکیورٹی حکام نے پریس بریفنگ کے دوران بتایا کہ سیف سٹی منصوبے کے تحت نصب نگرانی کیمروں کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے اور متاثرہ کیمرے آئندہ 7 سے 10 روز کے اندر مکمل طور پر فعال کر دیے جائیں

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

ژوب، طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی، بچہ سمیت 2 خواتین جاں بحق، 12 مکانات منہدم

قیامت خیز آندھی و بارش، درجنوں خاندان بے گھر، ریسکیو آپریشن جاری

ژوب (پی پی آئی) بلوچستان کے ضلع ژوب کے نواحی علاقے کلی وڈی میں گزشتہ شب ہونے والی موسلا دھار بارش، شدید آندھی اور طوفانی ہواں نے تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں ایک سالہ بچہ اور دو خواتین جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ژوب اور گرد و نواح میں رات گئے موسم نے اچانک شدت اختیار کی، پہلے تیز گرد آلود ہوائیں چلیں اور بعد ازاں گرج چمک کے ساتھ شدید بارش شروع ہوگئی۔

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

گوادر کے قریب پاک بحریہ کا کامیاب ریسکیو آپریشن، 19 ماہی گیر بحفاظت بچا لیے گئے

گوادر سے 120 ناٹیکل میل دور پھنسے پاکستانی اور ایرانی ماہی گیروں کو پاک بحریہ نے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا

گوادر (پی پی آئی) پاک بحریہ کے جنگی جہاز پی این ایس تیمور نے شمالی بحیرہ عرب میں کامیاب سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کرتے ہوئے سمندر میں پھنسے 19 ماہی گیروں کو بحفاظت بچا لیا۔ ترجمان پاک بحریہ کے مطابق ماہی گیروں کی کشتی گوادر سے تقریباً 120 ناٹیکل میل جنوب میں انجن کی خرابی کے باعث سمندر میں پھنس گئی تھی۔ کشتی میں 11 پاکستانی اور 8 ایرانی شہریوں سمیت مجموعی طور پر 19 افراد سوار تھے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

تربت میں اغوا کے بعد 6 مزدوروں کی لاشیں برآمد، ایک مزدور پہلے ہی قتل کیا جا چکا تھا

کیچ سے اغوا کیے گئے 7 مزدوروں میں سے 6 کو قتل کر دیا گیا، لاشیں ناصر آباد سے مل گئیں، بابر یوسفزئی

تربت (پی پی آئی) ضلع کیچ کے علاقے گلانک سے دو روز قبل اغوا کیے گئے 7 مزدوروں میں سے 6 کی لاشیں تربت کے علاقے ناصر آباد سے برآمد ہوئی ہیں، جبکہ ایک مزدور کو اغوا کے فوری بعد ہی فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ معاون برائے میڈیا محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق ناصر آباد سے ملنے والی لاشیں اغوا کیے گئے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

لاہور: ریسکیو اہلکار ہربنس پورہ میں گرنے والے تین منزلہ مکان کا ملبہ ہٹانے میں مصروف ہیں

چینی کمپنیوں کی چاول خریدنے میں دلچسپی، ابتدائی معاہدوں پر دستخط

گوانگووو (پی پی آئی) چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ کے شہر گوانگژو میں منعقد ہونے والے چین۔ پاکستان گرین سیکٹر کے بی ٹو بی (B2B) کاروباری رابطہ اجلاس میں پاکستان کے 15 ممتاز

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، بلال کاکڑ

نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بھرپور کردار ادا کر رہا ہے

کوئٹہ + اسلام آباد (پی پی آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اسلام آباد کنونشن سینٹر میں ایف پی سی سی آئی اور یونیٹڈ بزنس فورم کے اشتراک سے پاکستان اکنامک سٹ 2026 میں بلوچستان کی نمائندگی کی۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر علاؤالدین مری، فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

الیکشن کمیشن نے 4 سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن ختم کر دی، نوٹی فکیشنز جاری

اسلام آباد (پی پی آئی) الیکشن کمیشن نے 4 سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن ختم کرتے ہوئے اس حوالے سے نوٹی فکیشنز جاری کر دیے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن آف پاکستان کا

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت ایکسل لوڈ مینجمنٹ پر اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس

وفاقی وزیر کی اور لوڈ شیڈنگ پر زیرو ٹالرنس کی ہدایت، سخت اقدامات کا نفاذ اور مسئلے کے حل کے لیے جوائنٹ ورکنگ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت وزارت مواصلات میں ایکسل لوڈ مینجمنٹ کے نفاذ سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران وفاقی وزیر کو ملک بھر میں ایکسل لوڈ قوانین کے عملدرآمد پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس (NHMP) نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ موٹرویز پر ایکسل لوڈ مینجمنٹ کی صورتحال نسبتاً اطمینان بخش ہے تاہم قومی

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ڈاکٹر یانگ کی قیادت میں کورین وفد ملاقات کر رہا ہے

راولپنڈی، اندھے قتل کی واردات کا ڈراپ سین، دوست ہی قاتل نکلے

نالہ لئی سے پچپن سالہ شخص کی خستہ حال نعش جس کا نچلا دھڑ پلاسٹک کے پیپر میں اور اوپری حصہ کپڑے میں بند تھا

راولپنڈی (پی پی آئی) راولپنڈی کے تھانہ سٹی کے علاقے میں اندھے قتل کی واردات کا ڈراپ سین دوست ہی قاتل نکلے۔ حکام کے مطابق 13 جولائی کو تھانہ سٹی کے علاقے عثمان پورہ کے قریب بہنے والے نالہ لئی سے پچپن سالہ شخص کی خستہ حال نعش جس کا نچلا دھڑ پلاسٹک کے پیپر میں اور اوپری حصہ کپڑے میں بند تھا ملی جس کو

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

اسلام آباد انفیکشن ڈیزیز ہسپتال اور ریجنل بلڈ سینٹر کا انتظام انڈس اسپتال کے سپرد

انڈس ہیلتھ نیٹ ورک اور وزارت صحت کے درمیان 2 معاہدے ہوئے ہیں، وزیر صحت

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزارت صحت نے اسلام آباد انفیکشن ڈیزیز ہسپتال اور ریجنل بلڈ سینٹر کا انتظام انڈس اسپتال کے سپرد کر دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا شعبہ صحت کے لیے ایک اہم اور تاریخی دن ہے، انڈس ہیلتھ نیٹ ورک اور وزارت صحت کے درمیان 2 معاہدے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدوں کے تحت اسلام آباد انفیکشن ڈیزیز اسپتال اور ریجنل بلڈ سینٹر کا

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

اب منزل پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے وزارت منصوبہ بندی کی "ماہانہ ترقیاتی رپورٹ جولائی 2026" جاری کرتے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی: مہاجرین کی 3 نشستوں پر پولنگ 2 اگست کو ہوگی

اسلام آباد (پی پی آئی) آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے لیے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں راولپنڈی اور اسلام آباد میں مہاجرین کی 3 نشستوں پر پولنگ 2 اگست کو ہوگی۔

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

ایرانی حملے میں کویت میں چینی کمپنی کی عمارت نشانہ بن گئی، ایک شخص ہلاک

کویت سٹی (پی پی آئی) کویت کی وزارت دفاع نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے ایک حملے میں ملک کے شمالی علاقے میں واقع ایک چینی کمپنی کی عمارت کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ایک

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پنجاب کی ترقی کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، مریم نواز

پنجاب کی ہونہار، ہمت والی بیٹیوں کو دیکھ کر خوشی ہوئی، بچیوں کے درمیان کھڑے ہو کر فخر اور جذبات بڑھ جاتے ہیں، خطاب

لاہور (پی پی آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب آج گورننس اور ترقی میں آگے ہے، پنجاب کی ترقی کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ ٹریننگ کالج چوہنگ میں لیڈی پولیس افسران کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب کی ہونہار، ہمت والی

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

بجلی بلوں پر ٹیکس کی مد میں عوام سے 476 ارب روپے وصولی کا انکشاف

دستاویزات کے مطابق کل وصولیوں میں 351 ارب روپے سیلز ٹیکس جبکہ 124 ارب روپے انکم ٹیکس پر مشتمل ہیں

سیلز ٹیکس کے 351 ارب روپے میں سے 269 ارب نارمل، 55 ارب اضافی اور 5.16 ارب ریٹیلرز سے حاصل کیے گئے۔

اسلام آباد (سی این ایم) گزشتہ مالی سال کے دوران ایف بی آر نے بجلی کے بلوں میں مختلف ٹیکسوں کی مد میں 476 ارب روپے سے زائد کی خطیر رقم اکٹھی کی۔ نجی ٹی وی کے مطابق سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ میں پیش کردہ دستاویزات کے مطابق کل وصولیوں میں 351 ارب روپے سیلز ٹیکس جبکہ 124 ارب روپے انکم ٹیکس پر مشتمل ہیں۔ گزشتہ برسوں کا موازنہ کیا جائے تو مالی سال

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

بجلی بلوں پر ٹیکس کی مد میں عوام سے 476 ارب روپے وصولی کا انکشاف

اسلام آباد (پی پی آئی) گزشتہ مالی سال کے دوران ایف بی آر نے بجلی کے بلوں میں مختلف ٹیکسوں کی مد میں 476 ارب روپے سے زائد کی خطیر رقم اکٹھی کی۔ نجی ٹی وی کے مطابق سینیٹ کی

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

ڈیرہ اسماعیل خان: پولیس لائنز مال خانے میں رکھا بارودی مواد دھماکے سے پھٹ گیا

دھماکے میں بم ڈسپوزل سکواڈ کے انچارج عنایت اللہ زخمی، پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دیں

ڈیرہ اسماعیل خان (پی پی آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پولیس لائنز مال خانے میں رکھا بارودی مواد دھماکے سے پھٹ گیا۔ پولیس کے مطابق دھماکے میں بم ڈسپوزل سکواڈ کے انچارج عنایت اللہ زخمی ہوگئے، دھماکے کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس کے مطابق بم ڈسپوزل سکواڈ کی اضافی ٹیمیں موقع پر طلب کر لی گئیں، متاثرہ مقام کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کئے جا رہے ہیں، زخمی اہلکار کو طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب گزشتہ رات خیبر پختونخوا کے

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

پاکستان کا انسانی بنیادوں پر 16 ہزار افغان شہریوں کو قیام میں توسیع دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (پی پی آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ قانونی ویزا یا سفری دستاویزات رکھنے والے کسی افغان شہری کو پاکستان سے بے دخل نہیں کیا گیا۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ میں دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی نے بتایا کہ آئی ایف آر پی کے تحت تقریباً 8 9 ہزار افغان شہریوں کے

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

اقوام متحدہ سلامتی کونسل اصلاحات پر مذاکرات 81 ویں اجلاس تک ملتوی

سلامتی کونسل میں اصلاحات اقوام متحدہ کے سامنے موجود سب سے اہم ادارہ جاتی اقدامات میں شامل ہیں

اقوام متحدہ (پی پی آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے سلامتی کونسل میں اصلاحات سے متعلق بین الحکومتی مذاکرات کو آئندہ 81 ویں اجلاس تک جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ پاکستان نے اس عمل کو 15 رکنی سلامتی کونسل کو زیادہ موثر اور نمائندہ بنانے کے لیے "واحد جائز فورم قرار دیتے ہوئے اختلافات کم کرنے پر زور دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے 193 رکنی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن منصورہ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ماحولیاتی آلودگی کے تناظر میں ہیپا کی مؤثر کارکردگی ناگزیر ہے، نور احمد پرکانی

افسران کی ناقص کارکردگی یا غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، سیکرٹری ماحولیات

کوئٹہ (پی پی آئی) سیکرٹری ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نور احمد پرکانی نے بلوچستان انوائرمنٹ پروٹیکشن ایجنسی (ہیپا) کے دورے کے دوران ادارے کی کارکردگی، جاری منصوبوں، عوامی شکایات، ماحولیاتی قوانین پر عملدرآمد اور درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ لی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ظہور بلوچ، ڈائریکٹرز اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ نور احمد پرکانی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کے تناظر میں ہیپا کی مؤثر کارکردگی ناگزیر ہے اور افسران کی ناقص کارکردگی یا غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے فضائی آلودگی، پولٹری و ڈیری فارمز، سیوریج کے پانی سے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

گوادر، پولیس کی بڑی کارروائی، بنگلے سے پنجاب کے 12 یرغمال افراد بحفاظت بازیاب

خفیہ اطلاع پر چھاپہ، انسانی اسمگلنگ یا تاوان کے پہلوؤں سے تحقیقات شروع

کوئٹہ / گوادر (پی پی آئی) بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں پولیس نے ایک اہم اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک بنگلے پر چھاپہ مار کر پنجاب سے تعلق رکھنے والے 12 افراد کو بحفاظت بازیاب کرا لیا، جنہیں مبینہ طور پر کئی روز قبل یرغمال بنا کر وہاں قید رکھا گیا تھا۔ کارروائی کے بعد بازیاب ہونے والے افراد کو سخت سیکیورٹی میں محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا، جبکہ واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے پولیس ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ گوادر کے ایک رہائشی علاقے میں واقع بنگلے میں متعدد افراد کو غیر قانونی طور پر قید رکھا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گوردوارہ سری گرو سنگھ سبھا کی مسماری کے خلاف آئینی درخواست سماعت کے لیے منظور

ہائی کورٹ نے 11 اگست کی تاریخ مقرر کر دی، اقلیتوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی نظریں عدالت پر مرکوز ہے

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے کوئٹہ کے تاریخی گوردوارہ سری گرو سنگھ سبھا (آرچر روڈ) کی اراضی، اس کی مبینہ فروخت اور تاریخی عمارت کی مسماری کے خلاف دائر آئینی درخواست سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے آئندہ سماعت 11 اگست 2026 مقرر کر دی ہے۔ اس مقدمے کو نہ صرف ایک تاریخی مذہبی مقام کے تحفظ بلکہ پاکستان میں اقلیتوں کے آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور مشترکہ ثقافتی ورثے کے تناظر میں بھی اہم قرار دیا جا رہا ہے عدالت عالیہ میں یہ درخواست آئینی درخواست نمبر 1060/2026 کے تحت Adnan Arif Jahangir Vs. Religious Affairs and

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

امریکا کے ایک بار پھر ایران پر حملے، درجنوں اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

اس نے ایران پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے کیے ہیں، حملوں میں پاسداران انقلاب کے درجنوں اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے

فوجی کمانڈ سینٹرز، میزائل اور ڈرون تنصیبات پر حملے کیے گئے، ساحلی نگرانی اور دفاعی مراکز سمیت بحری صلاحیتوں کو بھی ہدف بنایا گیا

واشنگٹن، تہران (سی این ایم) امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ اس نے ایران پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے کیے ہیں، حملوں میں پاسداران انقلاب کے درجنوں اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے جبکہ کم از کم تین افراد جاں بحق ہوگئے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق سینٹ کام نے جاری بیان میں بتایا کہ فوجی کمانڈ سینٹرز، میزائل اور ڈرون تنصیبات پر حملے کیے گئے، ساحلی نگرانی اور دفاعی

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں کوئلے کی کان میں دھماکا، متعدد افراد کے پھنس گئے

پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، کان حادثے کی صورتحال کی نگرانی جاری

کوئٹہ (پی پی آئی) کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں کوئلے کی ایک کان میں دھماکے کے نتیجے میں متعدد افراد کے اندر پھنسے ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بلوچستان پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے مطابق ہنہ اوڑک تھانے کے ایس ایچ او نے اطلاع دی کہ پی ایم ڈی سی دفتر کے قریب واقع کوئلے کی کان کے اندر دھماکا ہوا ہے، جس کے بعد کئی افراد کے کان میں پھنسے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوری زئی کی ہدایت اور ڈائریکٹر ریسکیو نوید احمد شیخ کی خصوصی نگرانی میں پی ڈی ایم اے ریسکیو فورس کو فوری طور پر جائے وقوعہ

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

80 سالہ ریٹائرڈ ٹیچر رفعت بی بی دربدر، تحفظ کے لیے اعلیٰ حکام سے اپیل

کوئٹہ (پی پی آئی) زندگی بھر سگے رشتوں کے اخراجات برداشت کرنے والی کوئٹہ کی 80 سالہ ریٹائرڈ ٹیچر رفعت بی بی عمر کے آخری حصے میں دربدر ہو کر رہ گئی ہیں۔ مظلوم معمر خاتون نے جان

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

بلوچستان ہائی کورٹ کا کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں اور ٹریفک مینجمنٹ پر اہم احکامات

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ٹریفک مینجمنٹ اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم احکامات جاری کر دیے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ عدالت نے ریلوے اسٹیشن چوک پر موجودہ ٹریفک ماڈل برقرار

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

تربت، فرائض کے دوران زخمی سیکیورٹی گارڈ کمپنی کی لاتعلقی کے باعث مشکلات کا شکار

میگنم سیکیورٹی سروسز کے خلاف قانونی کارروائی اور علاج کے اخراجات برداشت کرنے کی اپیل

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان کے ضلع تربت میں فرائض کی انجام دہی کے دوران دہشت گردوں کے حملے میں شدید زخمی ہونے والے میگنم سیکیورٹی سروسز (Magnum Security Services Pvt Ltd) کے گارڈ، (امجد بلوچ) اس وقت شدید مالی اور طبی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ ان کی کمپنی نے مشکل کی اس گھڑی میں ان سے مکمل لاتعلقی اختیار کر لی ہے۔ امجد بلوچ کے بھائی الطاف حسین بلوچ کی گفتگو تفصیلات کے مطابق، الطاف حسین بلوچ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرے چھوٹے بھائی امجد بلوچ میگنم سیکیورٹی سروسز میں بطور سیکیورٹی گارڈ ملازم تھے اور تربت، بلوچستان کے انتہائی حساس علاقے میں

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

ہنگو: وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اسپیکر آفریدی ہنگو میں دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپ میں پولیس شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلوئی یوم آزادی پاکستان کی تقریبات کے انتظامات اور تیاریوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میر بلال خان عمرانی کی نوتکانی ہاؤس آمد، وارڈ 40 کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی

پی پی پی کے ڈویژنل صدر کے اعزاز میں صحافی چھدہ خان عمرانی کی جانب سے ضیافت کا اہتمام

نصیر آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی نصیر آباد کے ڈویژنل صدر اور چیئرمین مارکیٹ کمیٹی نصیر آباد میر بلال خان عمرانی نے وارڈ نمبر 40 میں صحافی چھدہ خان عمرانی کی رہائش گاہ علی رضا عمرانی (نوتکانی) ہاؤس آمد کی، جہاں عمرانی (نوتکانی) برادری کے معززین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ جبکہ میٹھل بینک ڈیرہ مراد جمالی کے منیجر میر سوہنا خان عمرانی، بابو نصیر احمد عمرانی، وڈیرہ عبدالحمید عمرانی، میر محمد رحیم لہڑی، میر قمبر خان جکھرانی کا مریڈ محمد اشرف عمرانی کامریڈ محمد رحیم بلٹی ودیگر بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر گلبہار عمرانی (نوتکانی)، ذوالفقار علی عمرانی (نوتکانی)، صحافی نبی بخش عمرانی (نوتکانی)، صحافی چھدہ خان عمرانی (نوتکانی)، صحافی محمد یونس عمرانی (نوتکانی)، صوبہ خان عمرانی، محمد ابراہیم عمرانی (نوتکانی)، وڈیرہ گلشیر احمد عمرانی (نوتکانی)، علی رضا، علی شیر، عرفان علی نوتکانی، منظار علی، ندیم احمد عمرانی (نوتکانی) میر ہزار نوتکانی، حسین رضا نوتکانی سمیت صحافی محمد اسلم

لاہور: شہر میں موسلا دھار بارش کے بعد سول کورٹ کے باہر سڑک پر پانی جمع ہے

علامہ محمد عمر دین پوری ڈیجیٹل لائبریری خضدار کا معاملہ پرامن طور پر حل، طلبہ کی رجسٹریشن بحال

خضدار (بی پی آئی) علامہ محمد عمر دین پوری ڈیجیٹل لائبریری کے حوالے سے خضدار میں پیدا ہونے والا معاملہ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی دور اندیشی، تحمل اور میانہ روی کے باعث پرامن طور پر حل ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق اس مسئلے کو وزیراعلیٰ بلوچستان کے نوٹس میں لایا گیا انہوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی سے رابطہ کیا۔ اور رات گئے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی خود موقع پر پہنچے۔ انہوں نے طلبہ کے نمائندگان سینئر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار نے طلبا کے مؤقف کو تحمل سے سنا اور باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے مسئلے کے حل کے لیے

سپیکر قومی اسمبلی کا ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گرد حملے کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ضلع ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے ڈی ایس پی دیار خان سمیت 9 جوانوں کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جمعرات کو اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہونے والے ڈی ایس پی دیار خان اور جوانوں کو خراج عقیدت اور حملے کو ناکام بنانے اور حملہ آور دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر پولیس کے افسروں اور جوانوں کو خراج تحسین پیش

کامن ویلتھ گیمز: ارشد ندیم نے جیولن تھرو کے فائنل راؤنڈ کیلئے کوالیفائی کرلیا

کلاسکو (بی پی آئی) کامن ویلتھ گیمز میں پاکستان کے ارشد ندیم نے جیولن تھرو کے فائنل راؤنڈ کیلئے کوالیفائی کرلیا۔ ارشد ندیم کوالیفائنگ راؤنڈ میں 78.63 میٹر کی تھرو کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہے، بہترین تھرو کی بنیاد پر ٹاپ 12 کھلاڑیوں نے فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ 3 تھروز پر مشتمل کوالیفائنگ راؤنڈ میں کوئی ایتھلیٹ 84 میٹر کا اسٹینڈرڈ مارک حاصل نہیں کرسکا۔ دوسری جانب ایونٹ میں پاکستان کے یاسر سلطان فائنل میں جگہ نہیں بنا سکے۔۔

بیلا، خواتین سے بی آئی ایس پی رقم وصولی کے الزامات بے بنیاد ہیں، اسسٹنٹ ڈائریکٹر

سوشل میڈیا پر جاری خبریں عملے کو بدنام کرنے کی سازش ہیں، شفاف تحقیقات کر لی گئی ہیں

بیلا (بی پی آئی) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام دفتر بیلا میں خواتین سے رقم وصولی کی خبر بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی ہے مستحق خواتین کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کے کوشاں ہیں رقم وصولی کے حوالے سے گزشتہ روز سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر میں کوئی صداقت نہیں عملے کو بلا جواز بدنام کرنے کی سازش ہے لگائے گئے تمام الزامات کی شفاف تحقیقات کی ہیں الزام سر سر غلط اور حقیقت کے برعکس ہیں ان خیالات کا اظہار بینظیر انکم سپورٹ پروگرام دفتر بیلا کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر خالد بلوچ نے اپنے دفتر میں مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے سوشل میڈیا میں گزشتہ روز بی آئی ایس پی دفتر بیلا کی ڈیٹا انٹری آپریٹر محترمہ شیرین اور چپڑاسن نور بانو بی کے متعلق موبائل سم کھولنے اور ڈیٹا انٹری کی مد میں خواتین سے رقم وصولی کی خبر کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ جاری بیان غلط اور بے بنیاد ہے اور رقم وصولی کے الزامات کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ حقائق معلوم کے بغیر سوشل میڈیا پر ایسی من گھڑت خبروں سے گریز کیا جائے اس موقع پر ڈیٹا انٹری آپریٹر محترمہ شیرین اور چپڑاسن نور بانو نے بھی اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ رقم وصولی کے بے بنیاد الزامات لگا کر ہماری شخصیت کو خراب کرنے کی گھناؤنی حرکت کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

پٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں روزانہ ردوبدل ناانصافی ہے، پروفیسر حلیم صادق

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ اضافہ کی سانپ سیڑھی کا کھیل بن چکا ہے، صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں آئے روز ہونے والے اضافہ اور معمولی کمی کے عمل کو "سانپ سیڑھی کا کھیل" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی موجودہ پالیسی نے عوام کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ پٹرول، ڈیزل اور دیگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہمیشہ بھاری مقدار میں کیا جاتا ہے، جبکہ کمی صرف برائے نام کی جاتی ہے، جس سے عوام کو کوئی حقیقی ریلیف نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھا کے باعث مہنگائی میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔ ٹرانسپورٹ، اشیائے خورد و نوش، زرعی شعبہ اور روزمرہ استعمال کی تمام ضروری اشیا مہنگی ہو چکی ہیں، جبکہ عام شہری، مزدور، سرکاری ملازمین اور سفید پوش طبقہ شدید مالی دباؤ کا شکار ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین میں شفافیت اختیار کرے۔۔

کوئٹہ میں بلدیاتی اور اوقاف کی اربوں کی اراضی پر قبضے کا انکشاف

لینڈ مافیا اور بااثر شخصیات کی لوٹ مار پر نیب، ایف آئی اے اور عسکری حکام سے نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما وسابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ جمیل یوسفان ایڈووکیٹ میر وائیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ نے چیف جسٹس ہائی کورٹ ڈی جی نیب کور کمانڈر ڈی جی انٹی کرپشن ڈائریکٹر ایف آئی اے سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں محکمہ اوقاف کے زمینوں پر لینڈ مافیا نے قبضہ کیا ہے اس کے علاوہ مسٹن مارکیٹ بلدیہ پلازہ سرکلر روڈ پلازہ بکرہ پھیٹری بلدیہ ہوٹل ٹیکسی اسٹینڈ اور ٹیکس کا نظام سرکاری دفاتر کے بجائے پرائیوٹ افراد سے جمع کرایا جارہا ہے بیگر زہوم پینی روڈ تعمیر نوٹرسٹ کو اربوں کی پراپرٹی کو غیر قانونی طریقوں سے دنیا آیا عوام کے املاک کا لوٹ مار کون روکے گا ایک طرف انسانی دہشتگردی دوسری طرف مافیا کی کوئٹہ میں لوٹ مار کی دہشتگردی اپنے عروج پر ہے اس میں ایک دو سرکاری آفیسران سابق چیئرمین سیٹیٹ ایک عوامی اعلیٰ عہدیدار کا بھائی ایک صوبائی وزیر ایک مرکزی اعلیٰ عہدیدار اس تباہی بربادی کے ذمہ داری ہے فوری کارروائی کی جائے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

ایشین ٹائیگر بننے کے خواب نے نئی نسل کو دہشت گردی کا تحفہ دیا، احمد خان

ناقص پالیسیوں اور غلط فیصلوں کے باعث پشتون قوم آج بھی بدحالی کا شکار ہے، سربراہ افغان قومی موومنٹ

کوئٹہ (بی پی آئی) افغان قومی موومنٹ (اے کیو ایم) کے سربراہ احمد خان نے امان اللہ خان کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ غلط پالیسیوں اور مفاد پرست قیادت کے فیصلوں کی وجہ سے پشتون قوم آج بھی تیسرے درجے کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا جدید ٹیکنالوجی پر کام کررہی ہے جبکہ ہمارے ہاں الٹی گنگا کا فارمولا نافذ ہے۔ افغانستان پر روسی جارحیت کے بعد ایشین ٹائیگر بننے کے خواب نے نئی نسل کو صرف دہشت گردی اور انتہا پسندی کا تحفہ دیا، جس سے ستر ہزار سے زائد بے گناہ انسان لقمہ اجل بنے۔ احمد خان نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے متحدہ پشتونستان اور اپنے قومی حقوق کی بقا کے لیے جدوجہد تیز کریں۔

حکومت متاثرین کی مالی امداد کو یقینی بنائے، میر شوکت خان بنگلوئی

نصیر آباد کے مختلف علاقوں میں حالیہ بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے

چھتر (بی پی آئی) سیاسی وسماجی شخصیت میر شوکت خان بنگلوئی نے کہا ہے کہ نصیر آباد کے مختلف علاقوں، تحصیل چھتر، تحصیل میر حسن، یونین کونسل شوری ڈرابی اور ملحقہ علاقوں میں حالیہ سیلابی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی ہے۔ سیلابی ریلوں کے باعث لوگوں کے گھر، مال مویشی، فصلیں اور ذخیرہ شدہ اناج بہہ گئے، جس کے باعث متعدد خاندان شدید مشکلات کا شکار ہیں اپنے ایک بیان میں میر شوکت خان بنگلوئی نے کہا کہ سیلابی پانی سے زرعی زمینوں اور آبادیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ یونین کونسل شوری ڈرابی کے علاقے میں واٹر کورسز بھی منہدم ہو گئے ہیں، جس سے زمینداروں اور کاشتکاروں کو مزید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا فوری سروے کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ متاثرین کی بحالی اور امداد کے لیے عملی اقدامات کیے جا سکیں میر شوکت خان بنگلوئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان، کمشنر نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد، ونگ کمانڈر، اسسٹنٹ کمشنر اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا۔ کہ سیلاب متاثرین کی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متاثرہ علاقوں کا سروے کرایا جائے۔۔

جھل مگسی کے علاقے نیو گوٹھ میں پرانی دشمنی پر فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

جھل مگسی (بی پی آئی) جھل مگسی نیو گوٹھ کے علاقے میں مبینہ طور پر پرانی دشمنی کے باعث فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت فرمان علی ولد غلام حسین مگسی کے نام سے ہوئی ہے، جو جھل مگسی نیو گوٹھ کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق قتل کی وجوہات اور واقعے میں ملوث ملزمان کے بارے میں مزید معلومات تفتیش مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گی۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال وڈھ: اسٹے کے باوجود تقرریوں پر توہین عدالت کی درخواست دائر

خضدار (بی پی آئی) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال وڈھ کی آسامیوں پر عدالتی اسٹے کے باوجود تقرریوں کا معاملہ، توہین عدالت کی درخواست دائر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال وڈھ کی مختلف آسامیوں پر بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے جاری کردہ حکم امتناع (اسٹے آرڈر) کے باوجود مبینہ طور پر تقرریوں کا عمل جاری رکھنے کا معاملہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ متاثرہ امیدواروں کے مطابق، کیس اس وقت بھی بلوچستان ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے، تاہم ان کا دعویٰ ہے کہ ڈپٹی کمشنر خضدار اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خضدار نے عدالتی حکم کے باوجود تمام آسامیوں پر کنٹریکٹ تقرری کے احکامات جاری کردیے۔۔

آف سیزن میں کیمپ لگانے سے اسکور میں اضافہ ہوتا ہے، صائم ایوب

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے اوپنر صائم ایوب نے کہا ہے کہ آف سیزن میں کیمپ لگانے کا فائدہ ہوتا ہے، ایسے کیمپس سے بہتری آتی ہے اور اسکور میں اضافہ ہوتا ہے۔ صائم ایوب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی پوری کوشش کرتا ہوں کہ ہمیشہ تیاری اچھی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی 20 اور ون ڈے کی پرفارمنس کو الگ الگ رکھنا چاہیے، اگر ٹی 20 میں پرفارمنس اچھی نہیں تھی تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے

قلات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے زیر اہتمام پریس کلب میں معلوماتی سیمینار کا انعقاد

تعلیمی پروگراموں اور داخلہ مہم کے فروغ کے لیے صحافی اپنا کردار ادا کریں: ڈائریکٹر حمل بلوچ

قلات (بی پی آئی) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے زیر اہتمام خان میر احمد یار خان پریس کلب میں معلوماتی سیمینار، نئے داخلوں کی مہم کے حوالے سے آگاہی بریفنگ، تفصیلات کے مطابق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (AIOU) قلات ریجن کے زیر اہتمام خان میر احمد یار خان پریس کلب قلات کے صحافیوں کے لئے ایک روزہ معلوماتی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد میڈیا کے ذریعے دور دراز علاقوں تک تعلیم کے فروغ اور یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں کو عام کرنا ہے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قلات ریجن کے ڈائریکٹر حمل بلوچ نے یونیورسٹی کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ملک بھر میں، خصوصاً بلوچستان کے پسماندہ اضلاع میں، گھر بیٹھے معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اہم کردار ادا کررہی ہے۔

کوئٹہ، بلوچستان اسمبلی کے قریب بہتا ہوا سیوریج کا پانی انتظامیہ کی انفراسٹرکچر مسائل کو حل کرنے میں غفلت کو اجاگر کرتی ہے

ڈیرہ مراد جمالی میں فائرنگ سمیت مختلف واقعات و حادثات میں خاتون سمیت 7 افراد جاں بحق

زخمیوں کو سول اسپتال صحبت پور منتقل کردیا گیا واقعے کے بارے میں مذید تحقیقات مقامی پولیس کررہی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی فائرنگ سمیت مختلف واقعات و حادثات میں ماں بیٹے سمیت سات افراد جاں بحق جبکہ دس افراد شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی مین بازار ڈی سی چوک پر تیز رفتار مزدا ٹرک نے موٹر سائیکل پر سوار افراد کو کچل دیا جس کے نتیجے میں ایک خاتون سکھی زوجہ عبدالغفار اور اٹکا کم سن بیٹا عبدالستار موقع پر ہی جاں بحق جبکہ اللہ دتہ اور سلطان احمد شدید زخمی ہوگئے جبکہ مزدا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے میں ہلاک و زخمیوں کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا پولیس نے مزدہ ٹرک تحویل میں لیکر تھانہ منتقل کردی پولیس کے مطابق مرنے اور زخمی ہونے والے جکھرانی قبیلے اور میر حسن پیرویل کے رہائشی تھے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردیں گئی پولیس نے مقدمہ درج کرکے مذید تحقیقات شروع کردی گئی ادھر نصیر آباد کے علاقے نوتال پولیس تھانے کی حدود گوٹھ صوفی واہ کے مقام پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے رحمت اللہ بگٹی اپنے ساتھی سمیت جاں بحق ہوگیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنے قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردی گئی جہاں ضروری کاروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کرکے علاقے

لورالائی یونیورسٹی آف لورالائی کے وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر احسان کاکڑ وقار شہید بی آر سی کالج کے طلباء سے خطاب کررہے ہیں

چمن میں بدامنی اور ڈاکوں کا راج، پولیس عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہوچکی ہے، داد باچا خان

لیویز کو پولیس میں ضم کرنے اور جدید وسائل کے باوجود 15 کلومیٹر علاقہ بھی محفوظ نہیں ہے، سماجی رہنما

چمن (بی پی آئی) چمن کے سماجی رہنما داد باچا خان نے میڈیا کو بتایا کہ چمن میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کے پیش نظر چمن کے عوام کی جان و مال محفوظ نہیں ہے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے سے کیا فائدہ ہوا؟ اب پولیس کی نفری میں بھی اضافہ ہوا ہے اور پولیس کے پاس جدید طرز کا اسلحہ سمیت تمام سہولیات بھی موجود ہیں، اس کے باوجود چمن شہر اور اس کے آس پاس 15 کلومیٹر کے علاقے کو کنٹرول نہیں کیا جارہا۔ آج صبح چمن میں برات خان قبرستان کے قریب ڈاکوں نے ایک نوجوان پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں اس سے موٹر سائیکل، موبائل، نقدی اور دیگر سامان چھین لیا گیا دوسری جانب چمن شہر میں دن بدن بے روزگاری بڑھ رہی ہے، جبکہ پولیس اپنے فرائض انجام دینے کے بجائے چمن کے مقامی شہریوں کو شہر کے اندر مختلف بہانوں سے تنگ کررہی ہے، جو انتہائی افسوس ناک عمل ہے۔ چمن میں ڈاکوں کا راج اور عوام میں عدم تحفظ بڑھتا جارہا ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں عوام کے لیے شدید تشویش کا باعث بنی جارہی ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔۔

ظفر اللہ جدگال رونجھو کو تیسری بار ریجن ڈیرہ مراد جمالی کا صدر بننے پر مبارکباد

ان کی کامیابی کرکٹ کے فروغ کے لیے ان کی خدمات کا اعتراف ہے، ندیم رند

بیلا (بی پی آئی) لسبیلہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے ایکزیکٹو ممبر ندیم رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ظفر اللہ جدگال رونجھو کو مسلسل تیسری بار ریجن ڈیرہ مراد جمالی کا بلا مقابلہ صدر منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں ظفر اللہ جدگال رونجھو کی کامیابی ان کی کھیلوں کے فروغ، کرکٹ سے والہانہ وابستگی اور گراں قدر خدمات کا اعتراف ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کی قیادت میں ڈیرہ مراد جمالی، بی، نصیر آباد، جعفر آباد، لسبیلہ اور ریجن میں کرکٹ کو ایک نئی پہچان ملے گی۔۔

محمد طاہر بہار خان حاجی خان محمد اور دیگر قبائلی شخصیات سمیت سینکڑوں افراد حاجی حکیم خان سلمانخیل کی رہائشگاہ شیخ ماندہ باباز یارت کوئٹہ میں شہید شیر محمد کے فیصلہ کے جرگہ میں شریک ہیں

سیف اللہ بادینی اور ظفر جھلگری کی بروقت حکمت عملی، بی میں بجلی کے نظام کو محفوظ بنانے کے اقدامات تیز

بارشوں اور تیز ہواؤں کے پیش نظر درختوں کی شاخوں کی کٹائی، کیسکو کے افسران موقع پر موجود، شہریوں سے تعاون کی اپیل

بی (بی پی آئی) کیسکو بی نے شہر میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید محفوظ، مضبوط اور بلا تعطل بنانے کے لیے سٹی بی کے مختلف فیڈر پر مرمت و دیکھ بھال (مینٹیننس) کا خصوصی کام شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک متعلقہ فیڈر سے منسلک علاقوں میں بجلی کی فراہمی عارضی طور پر معطل رکھی گئی تاکہ ضروری تکنیکی کام بروقت اور محفوظ انداز میں مکمل کیا جا سکے۔ نمائندہ رئیس علی بانھی کے مطابق مینٹیننس آپریشن کی نگرانی اسسٹنٹ کمشنر (اے سی) کیسکو سیف اللہ بادینی، ایکسین آپریشن ظفر جھلگری اور ایس ڈی او داد پاڈ امولا بخش اپنی فیلڈ ٹیم کے ہمراہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پر لائن سپرنٹنڈنٹ غلام حسین، سینئر لائن مین استاد فضل احمد سمیت دیگر تکنیکی عملہ بھی موقع پر موجود رہا اور مختلف مقامات پر مرمت، معائنہ اور حفاظتی اقدامات میں مصروف دکھائی دیا۔ ذرائع کے مطابق شہر کے مختلف فیڈر کے مختلف حصوں میں درختوں کی شاخیں 11 ہزار وولٹ کی ہائی ٹینشن لائنوں سے ٹکرا رہی تھیں، جس کے باعث تیز ہواؤں اور بارش کے دوران بجلی کی فراہمی بار بار متاثر ہونے، شارٹ سرکٹ اور لائنوں کو

نوتال قومی شاہراہ پر فائرنگ سے کاشتکار جاں بحق، ملزمان فرار

پرانی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے، ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری، پولیس

کوئٹہ/نصیر آباد (بی پی آئی) نوتال قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک کاشتکار جاں بحق ہوگیا، جبکہ ملزمان واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ڈی ایس پی شمن علی کے مطابق مقتول اپنی زرعی زمینوں پر کام کررہا تھا کہ اس دوران مسلح افراد نے اسے نشانہ بنایا۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے، تاہم پولیس مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کر رہی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس نے علاقے کی

ڈیرہ اللہ یار پولیس نے گاڑی سے 55 کلو چرس برآمد کرکے 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) جعفر آباد پولیس کی کاروائی 55 کلو چرس برآمد تین افراد گرفتار گاڑی ضبط کرلی گئی۔ پولیس کے مطابق جعفر آباد پولیس ڈیرہ اللہ یار نے ایک خفیہ اطلاع پر قومی شاہراہ پر ایک مشکوک گاڑی کو روکنے اور جامع تلاشی کے دوران گاڑی کے خفیہ خانوں سے 55 کلو ناجائز چرس برآمد کرکے تین بین الصوبائی اسمگلروں کو گرفتار کرکے گاڑی قبضے میں لے لی

ڈیرہ مراد جمالی اور حاجی شہر پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران 19 افراد کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور حاجی شہر پولیس کے مختلف مقامات پر چھاپہ مار کاروائیاں ایک قبائلی شخصیت سمیت 19 افراد کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار افراد سے اسلحہ و دیگر سامان برآمد کرلیا گیا پوچھ گچھ شروع پولیس کے مطابق سی آئی اے نصیر آباد اور متعلقہ پولیس نے انٹیلیجنس بیسڈ پر چھاپہ مار کاروائیاں کرتے ہوئے چار اشتہاری ملزمان خادم حسین ادم خان ظہور احمد اور الٰہی بخش کو گرفتار کرلیا گیا ملزمان نصیر آباد مختلف تھانوں میں متعدد مقدمات میں مطلوب و اشتہاری تھے جن سے اسلحہ و دیگر سامان برامد کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔۔

بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کیلئے آئینی عدالت میں اپیل دائر کردی

اسلام آباد (بی پی آئی) بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کیلئے آئینی عدالت میں اپیل دائر کردی ہے۔ بانی پی پی آئی عمران خان کی اہلیہ نے اپیل میں فراہل کورٹ کی دی گئی سزا معطل کرکے ضمانت کی درخواست کی استدعا کی ہے۔ بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کی استدعا عطبی بنیادوں پر کی ہے، درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ خاتون ہونے اور بیماری کے باعث وہ ضمانت کی مستحق ہیں۔

بھارتی کرکٹر لنکیا رہانے کا تمام کرکٹ فارمیٹ سے اچانک ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارتی بلے باز لنکیا رہانے نے تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا جس کے بعد ان کا بین الاقوامی، آئی پی ایل اور ڈومیسٹک کرکٹ کیریئر کا بھی اختتام ہو گیا۔ لنکیا رہانے نے اپنے کیریئر میں بھارت کی جانب سے 85 ٹیسٹ، 90 ایک روزہ اور 20 ٹی 20 بین الاقوامی میچز کھیلے۔۔

ضلع کچھی، لوکل گورنمنٹ کے ٹینڈرز میں دھاندلی، کلاس فور ملازم کو کروڑوں کا ٹھیکہ الاٹ

ہیپا قوانین کی خلاف ورزی پر وزیراعلیٰ اور ایف آئی اے سے تحقیقات کا مطالبہ

بولان (بی پی آئی) ضلع کچھی میں لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے عوامی مفاد عامہ کے ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز میں غیر شفافیت اور قواعد وضوابط کی دھجیاں اڑانے کا انکشاف ہوا ہے ذرائع کے مطابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کچھی نے حکومتی قوانین کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے محکمہ تعلیم بھاگ کے ایک کلاس فور درجہ چہارم کے ملازم کو کروڑوں روپے کے ترقیاتی ٹینڈرز الاٹ کردیے ہیں جسے مقامی سطح پر شدید بندر بانٹ اور مالی بدعنوانی قرار دیا گیا ہے اس صورتحال پر ضلع کچھی کے سیاسی سماجی اور شہری حلقوں نے شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کیا ہے سیاسی و عوامی نمائندوں کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمت پر فائز فرد کو ترقیاتی ٹینڈرز جاری کرنا شفافیت اور ہیپا قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے جس سے ترقیاتی کاموں کے معیار اور عوامی فنڈز کے درست استعمال پر سنگین سوالات کھڑے ہوئے ہیں ضلع کچھی کے سیاسی و سماجی رہنماں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ایف آئی اے بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔۔

ایس ای ایریگیشن کی گاڑی پر پتھراؤ، حاجی میر علی احمد کھوسہ کی مذمت، تحقیقات کا مطالبہ

سرکاری افسران کو خوفزدہ کرنے کی کوشش برداشت نہیں کی جائے گی، سیاسی و سماجی رہنماء

کچھی پور (بی پی آئی) ضلع صحبت پور کے معروف سیاسی، سماجی، ہردلعزیز اور خیر خواہ شخصیت حاجی میر علی احمد خان کھوسہ نے بلوچستان ایریگیشن کے سپرنٹنڈنگ انجینئر نصیر آباد سرکل مدثر ظفر کھوسہ کی سرکاری گاڑی پر مبینہ پتھراؤ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس کی شفاف تحقیقات اور ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ متنازعہ جیکب آباد سم نالے پر جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لینے اور سرکاری امور کی انجام دہی کے سلسلے میں جب سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر ظفر کھوسہ موقع پر پہنچے تو مبینہ طور پر ٹھیکیدار شیر محمد مغیری کے حامیوں نے ان کی سرکاری گاڑی پر پتھراؤ کیا، جو نہایت افسوسناک، قابل مذمت اور قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ حاجی میر علی احمد خان کھوسہ نے کہا کہ مدثر ظفر کھوسہ ایک بہترین، بااخلاق، خوش مزاج، فرض شناس اور ایماندار سرکاری افسر ہیں، جو ہمیشہ عوامی مفاد اور میرٹ کے مطابق اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے یا انہیں خوف و ہراس کا نشانہ بنانے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، متعلقہ اداروں اور قانون نافذ

زمین تنازع، فائرنگ کا معاملہ، کچھی انتظامیہ کی یکطرفہ کارروائی کی مذمت

قبائلی فیصلے کی پاسداری کے باوجود ہراسانی اور جھوٹی ایف آئی آر قابل افسوس ہے، ڈندور اتحاد

بولان (بی پی آئی) ڈندور قومی اتحاد کے رہنماؤں عبدالحمید ڈندور یحیٰی محمد اشرف ڈندور خیردین ڈندور خدا بخش ڈندور محمد عطر ڈندور محمد غلام ڈندور ودیگر نے بالانائی میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کچھی انتظامیہ اور کچھی پولیس کی جانب سے کی جانے والی یکطرفہ کارروائی پر شدید م

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم ارمان خلیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ پبلشرز پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ میں چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

جدیدیت کا سراب

شیخ جابر

معیشت کا ایک بنیادی اصول ہے کہ اگر آپ کوئی خطرے والی سرمایہ کاری کر رہے ہیں، تو کم از کم 10 فی صد منافع) آراوآئی (کی توقع تو کی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں کراچی کے ایک گنجان الیکٹرانکس بازار میں میری ملاقات ایک ایسے بے بس باپ سے ہوئی جس کے چہرے کی گہری جھریاں اس عالمی استحصالی نظام کی سفاکی کی پوری داستان سنا رہی تھیں۔ وہ اپنی ہونہار بیٹی کے لیے، جس کا حال ہی میں ایک اچھی یونیورسٹی میں داخلہ ہوا تھا، ایک لیپ ٹاپ خریدنے آیا تھا۔ اس نے مہینوں اپنی محدود تنخواہ سے پیٹ کاٹ کر کچھ رقم جوڑی تھی، بہ مشکل ایک بجٹ بنایا تھا کہ بچے کی تعلیم میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ مگر دکان دار نے اسے جو قیمت بتائی، وہ اس کی جمع پونجی سے کہیں زیادہ تھی۔ جب اس نے حیرت اور مایوسی سے پوچھا کہ بھائی جان، پچھلے مہینے تو آپ نے اس کی قیمت بہت کم بتائی تھی، اچانک ایسا کیا طوفان آ گیا؟ تو دکاندار کا روکھا مگر حقیقت پر مبنی جواب تھا۔ صاحب، پیچھے سے چیزیں مہنگی ہو گئی ہیں۔ اسے کیا معلوم کہ مارکیٹ میں میموری چپس شارٹ ہیں۔ دنیا میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی جنگ چل رہی ہے، اس لیے ہر الیکٹرانک مشینری کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔

لینا ہے تو لیں، کل یہ مزید مہنگا ہو جائے گا۔ دکان دار للکارا۔

وہ دکھی باپ تو شاید یہ سمجھ کر خالی ہاتھ لوٹ گیا کہ یہ ہماری ملکی معیشت کی کوئی خرابی یا دکاندار کی منافع خوری ہے، لیکن درحقیقت اس کی بیٹی کے لیپ ٹاپ کی قیمت ہزاروں کلومیٹر دور لڑی جانے والی ایک ایسی عالمی جنگ کی وجہ سے بڑھی تھی جس کا ایندھن مجھ اور آپ جیسے عام انسانوں کی جیب سے نکالا جا رہا ہے۔

ہم عام زندگی میں عموماً یہ سوچتے ہیں کہ سلیکان ویلی کے ارب پتی اپنے شیشے کے محلوں میں بیٹھ کر جو بھی کھیل کھیل رہے ہیں، اس کا ہمارے روزمرہ مسائل، ہمارے کچن یا ہماری جیب سے کیا تعلق؟ لیکن سرمایہ دارانہ نظام کا جال اتنا باریک، سفاک اور عالمگیر ہے کہ امریکا میں بیٹھی بڑی ٹیک کمپنیوں کی اندھی ہوس کا براہِ راست اثر کراچی، لاہور یا پشاور کے ایک عام شہری کی قوت خرید پر پڑتا ہے۔ ذرا جون 2026 کی ہی مثال لے لیجیے۔ ایپل کمپنی نے بغیر کوئی نیا ماڈل متعارف کرائے، اپنی مصنوعات کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ کر دیا۔ جب وجہ پوچھی گئی تو جواب آیا۔ میموری چپس اور اے آئی کی بڑھتی ہوئی لاگت۔ یعنی، ایک عام صارف، چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھا ہو، اب ان کمپنیوں کے مصنوعی ذہانت کے پاگل پن کا باقاعدہ ٹیکس ادا کر رہا ہے۔

آیئے! ذرا حقائق اور تازہ ترین اعداد و شمار کے بے رحم آئینے میں اس پاگل پن کا جائزہ لیں۔ آج کل ہر طرف اے آئی کا غلغلہ ہے۔ ہر اخبار، ہر اسکرین پر یہ بیانیہ بیچا جا رہا ہے کہ یہ کائنات کا حتمی معجزہ ہے، لیکن اس نام نہاد معجزے کی معاشی قیمت کیا ہے؟ 2020 میں دنیا کی چار بڑی ٹیک کمپنیاں اپنے بنیادی ڈھانچے پر مجموعی طور پر 90 ارب ڈالر خرچ کر رہی تھیں۔

یوسفی!

رامنظر حیات

مشتاق احمد یوسفی اردو نثر میں مزاح نگاری کی پیوند کاری کرتے ہیں۔ اور صاحب خوب کرتے ہیں۔ شائستگی اور نفاست سے بھرپور مزاح لکھنا انھیں کا خاصا ہے۔

مشتاق احمد یوسفی اردو نثر میں مزاح نگاری کی پیوند کاری کرتے ہیں۔ اور صاحب خوب کرتے ہیں۔ شائستگی اور نفاست سے بھرپور مزاح لکھنا انھیں کا خاصا ہے۔ کئی ماہ پہلے ایک کتاب موصول ہوئی جس کا نام تھا Glimpses، ایس ایم شاہد نے یوسفی صاحب کے چیدہ چیدہ کام کو انگریزی زبان میں ترجمہ کر کے لوگوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ یوسفی صاحب کو پڑھنے کا تو خیر اتفاق ہوا ہی ہے۔ بلکہ یوٹیوب پر ان کی زبانی اپنی کتابوں کے اقتباسات بھی دیکھنے اور سننے کو ملے ہیں۔ مشتاق احمد یوسفی مزاح نگاری میں کیا مقام رکھتے ہیں۔ اس کا اندازہ آپ کو چند اکابرین کے درج شدہ جملوں سے ہو جائے گا۔

اگر مزاحیہ ادب کے موجودہ دور کو ہم کسی نام سے منسوب کر سکتے ہیں تو وہ یوسفی صاحب کا نام ہے۔) ابن انشا (ہم اردو مزاح کے عہد یوسفی میں جی رہے ہیں۔) ڈاکٹر ظہیر فتح پوری (

یوسفی ایک ظرافت نگار کی حیثیت سے ایک نیا دبستان ہیں۔) مجنوں گورکھپوری (

ظرافت کے فن اور اس کے صحیفہ اخلاق کا یوسفی کے ہاں بڑا قابل تعریف رکھ رکھاو ملتا ہے۔ طنز و ظرافت میں جتنے Pitfalls ہوتے ہیں شعر و ادب کی شاید ہی کسی اور صنف میں ملتے ہوں۔ یوسفی اس منزل سے آسان اور کامیاب گزرے ہیں۔) رشید احمد صدیقی (

اب ذرا محترم یوسفی صاحب کی تحریر کی طرف آیئے۔ اس کتاب میں ایک صفحہ انگریزی ترجمہ ہے۔ اور بالکل سامنے مشتاق صاحب کی تحریر ہے۔ ویسے یہ بھی بہت نفیس اور اعلیٰ کام ہے۔ پہلا پتھر: اپنا مقدمہ بقلم خود لکھنا کار ثواب ہے کہ اس طرح دوسرے جھوٹ بولنے سے بچ جاتے ہیں۔ دوسرا فائدہ یہ کہ آدمی کتاب پڑھ کر قلم اٹھاتا ہے۔ ورنہ ہمارے نقاد عام طور سے کسی تحریر کو اس وقت تک غور سے نہیں پڑھتے جب تک انھیں اس پر سرقے کا شبہ نہ ہو۔ اس موقع سے جائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا مختصر سا خاکہ پیش کرتا ہوں:

نام: سروق پر ملاحظہ فرمایئے۔

خاندان: سو پشت سے پیشہ آبا سپہ گری کے سوا سب کچھ رہا ہے۔

تاریخ پیدائش: عمر کی اس منزل پر آ پہنچا ہوں کہ اگر کوئی سن ولادت پوچھ بیٹھے تو اسے فون نمبر بتا کر باتوں میں لگا لیتا ہوں۔

پیشہ: گو کہ یونیورسٹی کے امتحانوں میں اول آیا لیکن اسکول میں حساب سے کوئی طبعی مناسبت نہ تھی۔ اور حساب میں فیل ہونے کو ایک عرصہ تک اپنے مسلمان ہونے کی آسانی دلیل سمجھتا رہا پالتو جانوروں میں کتوں سے پیار ہے۔ پہلا کتا چوکیداری کے لیے پالا تھا۔ اسے کوئی چرا کر لے گیا۔ اب محض بر بنائے وضع داری پالتا ہوں کہ انسان کتے کا بہترین رفیق ہے۔

پڑیے گر بیمار: میں اس جسمانی تکلیف سے نہیں گھبراتا جو لازمہ علالت ہے۔ اسپرین کی صرف ایک گولی یا مارفیا کا ایک انجیکشن اس سے نجات دلانے کے لیے کافی ہے۔ لیکن اس روحانی اذیت کا کوئی علاج نہیں جو عیادت کرنے والوں سے مسلسل پہنچتی رہتی ہے۔ ایک دائم المرض کی حیثیت سے جو اس درد لا دوا کی لذت سے آشنا ہے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ مارفیا کے انجیکشن مریض کے بجائے مزاج پرسی کرنے والوں کو لگائے جائیں تو مریض کو بہت جلد سکون آ جائے۔

یادش بخیر یا: انگریزوں کا وتیرہ ہے کہ وہ کسی عمارت کو اس وقت تک خاطر میں نہیں لاتے جب تک وہ کھنڈر نہ ہو جائے۔ اسی طرح ہمارے ہاں بعض محتاط حضرات کسی کے حق میں کلمہ خیر کہنا روا نہیں سمجھتے تا وقت کہ ممدوح کا چہلم نہ ہو جائے۔

ترقی یافتہ ممالک میں یہ رجحان عام ہے کہ تعلیم نہایت آسان اور تفریح روز بروز مشکل ہوتی جاتی ہے۔) مثلاً بی اے کرنا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے مگر برج سیکھنے کے لیے عقل درکار ہے (ریڈیو ٹیلی ویژن سینما اور باتصویر کتابوں نے اب تعلیم کو بالکل آسان اور عام کر دیا ہے لیکن کھیل دن بدن گراں اور پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا بعض نجی لڑکے کھیل سے جی چرا کر تعلیم کی طرف زیادہ توجہ دینے لگے ہیں۔ اس سے جو سبق آموز نتائج رونما ہوئے ہیں وہ سیاست دانوں کی صورت میں ہم سب کے سامنے ہیں۔

رنر نہ بننے کی بڑی وجہ مرزا کے اپنے پینترے تھے۔ وہ اپنی وکٹ ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔ وہ کرتے یہ تھے کہ اگر گیند اپنی طرف آتی ہوتی تو صاف ٹل جاتے۔ لیکن اگر ٹیڑھی آتی دکھائی دیتی تو اس کے پیچھے بیٹ لے کر نہایت جوش و خروش سے دوڑتے) کپتان نے بہتیرا اشاروں سے منع کیا مگر وہ دو دفعہ گیند کو باونڈری لائن تک چھوڑنے گئے (۔

سیزر ماتاہری اور مرزا: تنخواہ ملتے ہی ہم نے گھر گرہستی کا ضروری سامان خرید ڈالا تا کہ کتا اس کی چوکیداری کر سکے لیکن والدین کی سمجھ میں آنے والا جو فوری فائدہ ہم نے سردست بیان کیا اس سے اپنے معصوم بچوں کو جان بوجھ کر محروم رکھنے کے لیے پتھر کا کلیجہ چاہیے۔ وہ فائدہ یہ تھا کہ آخر کو یہ ایک انگریز کا کتا تھا اور یہ کون نہیں جانتا کہ ہمارے ہاں ان پڑھ سے ان پڑھ آدمی بھی اپنے کتے کا نام انگریزی میں رکھتا ہے اور انگریزی ہی میں اس سے بات چیت اور ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اشارتاً توجہ دلائی کہ اس کی وجہ سے بچوں کو انگریزی بولنا آ جائے گی۔ ہمارے دور کے سب سے بڑے مزاح نگار ابن انشا کے بارے میں کہیں عرض کر چکا ہوں کہ بچھو کا کاٹا روتا اور سانپ کا کاٹا سوتا ہے۔ انشا جی کا کاٹا سوتے میں مسکراتا بھی ہے۔ جس شگفتہ نگار کی تحریر اس معیار پر پوری نہ اترے اسے یونیورسٹی کے نصاب میں داخل کر دینا چاہیے۔

اور جب قندھار میں سائبیریا کی زمہریری ہواوں سے درختوں پر اناروں کی بجائے برف کے لڈو لٹکتے ہیں گوالے گائے کے تھنوں سے آئس کریم دوہتے ہیں اور سردی سے تھر تھر کانپتے ہوئے انسان کے دل میں خود کو واصل جہنم کرنے کی شدید خواہش ہوتی ہے تو اہالیان قندھار کمبل سے چمٹ کر ہمسایہ ملک کی طرف غضب ناک نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ چھوٹے ملکوں کے موسم بھی تو اپنے نہیں ہوتے۔ ہوائیں اور طوفان بھی دوسرے ملکوں سے آتے ہیں۔ زلزلوں کا مرکز بھی سرحد پار ہوتا ہے۔

کئی دفعہ عینک توڑنے کے بعد اب ہم اسے اتار کر بے خطر کھیلنے لگے تھے۔ کھیلتے کیا تھے ہر ایک سے مینڈھے کی طرح ٹکریں لیتے پھرتے تھے۔ مخالف ٹیم میں ہمیشہ بہت پاپولر تھے۔ اس لیے کہ اپنی ہی ٹیم سے گیند چھینتے اور انھیں کو فاول مارتے پھرتے تھے۔ کھیل کے شروع میں ٹاس کیا جاتا۔ جو کپتان ٹاس ہار جاتا وہ ہمیں اپنی ٹیم میں شامل کرنے کا پابند ہوتا۔ جب تک مخالف کھلاڑی تاک کر ہمارے پاوں پر زور سے فٹ بال نہ مارے وہ ہمارے کک سے محروم ہی رہتی تھی۔

کچھ دن فٹ بال سے بھی سر مارا۔ آخری لمحہ اتصال تک یہ فیصلہ نہیں کر پاتے تھے کہ اس دفعہ فٹ بال پر اپنا دایاں پاوں ماریں یا بایاں زیادہ مناسب رہے گا۔ دودھ کے دانت ٹوٹنے سے پہلے ہی ہم خاصے دبیز شیشے کی عینک لگانے لگے تھے۔) جو حضرات ضعف بصارت سے محروم ہیں ان کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ اب کبھی ہم عینک اتار کر آئینہ دیکھتے ہیں تو بخدا اپنے کان نظر نہیں آتے (۔ آخر تم یہ پیشہ کیوں اختیار کرنا چاہتے ہو؟ کوئی معقول وجہ؟

ہم کافی نروس ہو چکے تھے۔ دو تین دفعہ زور لگانے کے بعد جو آواز آچانک ہمارے منہ سے نکلی وہ اس سے پہلے ہم نے کبھی نہیں سنی تھی۔

سیاسی مخالفت میں حقائق سے انکار

محمد سعید آرائیں

بارشیں صرف پاکستان میں ہی نہیں دنیا بھر میں ہوتی ہیں اور گھنٹوں جاری رہتی ہیں جس کے نتیجے میں سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں

مون سون کا موسم ہر سال ہی آتا ہے اور ملک بھر میں وفاقی ہو یا صوبائی سب حکومتوں اور متعلقہ انتظامیہ کی نااہلی اور ناقص کارکردگی کی پول کھول کر رخصت ہو جاتا ہے اور مون سون کی بارشوں اور بعد میں آنے والے سیلابوں کی تباہ کاریوں کے متاثرین یہ امید رکھتے ہیں کہ موجودہ صورت حال سے سبق سیکھ کر ممکن ہے کہ آئندہ ایسے اقدامات ہو جائیں جس سے صورتحال بہتر ہو جائے، برساتی نالوں کی صفائی بروقت کروالی جائے اور نکاسی آب کے نقائص دور کر لیے جائیں گے مگر ہر سال مون سون ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیتا ہے مگر حکومتیں اور متعلقہ انتظامیہ کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔ لوگ پھر متاثر اور برباد بلکہ بے گھر ہو جاتے ہیں۔ متعدد جانیں بھی ضایع ہوتی ہیں مگر ذمے دار حسب سابق اپنی جیبیں بھرنے ہی میں مصروف رہتے ہیں۔

مون سون سے قبل ہی انتظامیہ کے اجلاس شروع ہو جاتے ہیں، بلند و بانگ حکومتی دعوے بھی میڈیا کی زینت بنتے ہیں مگر عملی طور پر کوئی نتیجہ سامنے نہیں آتا اور صوبائی حکومتیں اپنے عوام کو پیش آنے والی مشکلات دور کرنے کی بجائے سیاست چمکانے اور مخالفانہ بیان بازی اور الزام تراشی کو ترجیح دینے لگتی ہیں اور برساتی معاملات نظر انداز کر کے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ شروع ہو جاتی ہے اور حالیہ مون سون بارشوں کے موقع پر بھی یہی ہو رہا ہے اور سیاسی مخالفت میں حقائق کو ماننے سے انکار سیاسی اور حکومتی رہنماں کا بنیادی اصول بن جاتا ہے۔

حقائق کی مخالفت میں خیبر پختونخوا کی حکومت کا تو کوئی ثانی نہیں ہے تاہم سندھ حکومت کے ذمے داران بھی مخالفت برائے مخالفت کے اصول کی پیروی کر رہے ہیں۔ جیسے کہ یہ مضحکہ خیز مطالبہ کہ لاہور کو وفاق کے حوالے کیا جائے، سندھ کے حکومتی ذمے دار اور پی پی رہنما اگست 2020 کی کراچی میں بارش کی تباہ کاریاں بھول گئے کہ ہفتوں میں بھی برساتی پانی کی مکمل نکاسی نہیں ہو سکی تھی۔ جانی و مالی نقصان الگ ہوا تھا۔ سیلابی پانی اندرون سندھ کو ڈبوتا ہوا کراچی کے سمندر میں چلا جاتا ہے جس سے کراچی تو متاثر نہیں ہوتا مگر اندرون سندھ میں فصلیں برباد ہو جاتی ہیں۔ پنجاب حکومت نے بارشوں اور سیلابوں کی تباہ کاریوں سے ضرور سبق سیکھ لیا ہے مگر سندھ حکومت اور کراچی کی انتظامیہ نے لگتا ہے کوئی سبق نہیں سیکھا جس کا ثبوت کراچی میں صرف نصف گھنٹے کی حالیہ بارشوں نے دے دیا ہے۔ جس پر ایم کیو ایم، جماعت اسلامی اور پیپلز پارٹی کے مخالفین کو تنقید کا موقعہ مل گیا مگر میئر کراچی سمیت سندھ حکومت کے ذمے داران ایسے تنقید سے لاتعلق ہو کر پنجاب حکومت پر تنقید اور غیر حقیقی بیان بازی میں مصروف نظر آئے۔

بارشیں صرف پاکستان میں ہی نہیں دنیا بھر میں ہوتی ہیں اور گھنٹوں جاری رہتی ہیں جس کے نتیجے میں سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں، نشیبی علاقے اور انڈر پاسوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے لیکن جیسے ہی بارش بند ہوتی ہے، تمام جگہوں سے پانی نکل جاتا ہے۔ حالیہ مون سون میں لاہور میں بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ بارش کے دوران بھی سرکاری عملہ متحرک نظر آیا، ڈسپوزل پمپ چلتے رہے، سیوریج سسٹم چوک نہیں ہوا، لہٰذا بارش بند ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر سڑکوں پر کھڑا پانی سیوریج کے اندر چلا گیا۔ پی پی چیئرمین بلاول بھٹو کے بقول زیادہ بارش ہوتی تو زیادہ پانی آتا ہے جس سے ظاہر ہے کہ سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں اور برساتی پانی کی نکاسی شروع کر دی جاتی ہے اور یہی ملک بھر میں ہوتا ہے مگر نکاسی آب کے پیشگی انتظامات کرنے پڑتے ہیں جس کے لیے اداروں کو تمام وسائل فراہم کرنا ہر صوبائی حکومت کی ذمے داری ہوتی ہے۔

بھارت کی داخلی سیاست کا بحران

سلمان عابد

کا کروچ پارٹی جو جین زی کی صورت میں سامنے آئی ہے، اس نے پہلی بار نریندر مودی کی حکومت کو سیاسی پسپائی پر مجبور کر دیا ہے۔

کا کروچ پارٹی جو جین زی کی صورت میں سامنے آئی ہے، اس نے پہلی بار نریندر مودی کی حکومت کو سیاسی پسپائی پر مجبور کر دیا ہے۔ دہلی میں ہونے والی مودی مخالف سیاسی طاقت اور مظاہرے ظاہر کرتے ہیں کہ مودی کی سیاسی طاقت یا اقتدار پر اس کی گرفت کمزور ہو رہی ہے اور لوگ اب واقعی بھارت کی داخلی سیاست میں تبدیلی چاہتے ہیں۔ جین زی اور کا کروچ پارٹی کے مطالبہ پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اپنا استعفیٰ دے دیا ہے جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے قبول کر لیا ہے۔ لیکن تحریک یہاں رکی نہیں ہے بلکہ کا کروچ جنتا پارٹی کے سربراہ ابھجیت دیپکے نے مزید دو مطالبات رکھ دیے ہیں۔

اول امتحانی پیپر لیک کے معاملے میں جن طلبہ نے خودکشی کی ہے ان کے اہل خانہ کو عملاً ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ دوئم احتجاج میں شامل طلبہ پر تشدد کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کاروائی کی جائے اور ساتھ ہی طلبہ پر درج کیے گئے مقدمات کا خاتمہ کیا جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ وزیر تعلیم کے استعفیٰ کے بعد بھی کھیل ختم نہیں ہوا بلکہ ہمیں اس میں اور زیادہ شدت دیکھنے کو ملے گی۔

اہم بات یہ ہے کہ یہ تحریک جین زی اور کا کروچ جنتا پارٹی نے شروع کی مگر اس کی شکل کسی ایک پارٹی کی تصویر کی صورت میں دیکھنے کو نہیں ملی بلکہ اس میں سب حکومت مخالف قوتوں، سول سوسائٹی اور طلبہ و طالبات کی بڑی نمائندگی دیکھنے کو ملی اور خود کانگریس کے سربراہ راہول گاندھی بھی اس تحریک کا حصہ بنے۔ یہ تحریک اگرچہ امتحانی پرچہ کے لیک ہونے سے شروع ہوئی تھی مگر اس تحریک میں بھارت میں بڑھتی ہوئی کرپشن، بدعنوانی، عدم احتساب، مذہبی انتہا پسندی، ہندو مسلم دشمنی کی مخالفت سمیت ہندوتا کی سیاست پر مخالف نعرے بھی سننے کو ملے۔ مظاہرین کے بقول نریندر مودی کی حکومت اور اس کی سیاسی یا مذہبی پالیسی بھارت کو تقسیم کرنے کا سبب بن رہی ہے اور اس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

نریندر مودی اور بی جے پی یا آر ایس ایس نے بھارت کی سیاست میں مذہب کارڈ یا پاکستان اور مسلم دشمنی کا کارڈ خوب کھیلا ہے اور اسی کی وجہ سے ان کی سیکولر ازم کی سیاسی پہچان بھی متاثر ہوئی ہے۔ اب خود بی جے پی اور آر ایس ایس کی داخلی سطح سے بھی ایسی آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ نریندر مودی اور بی جے پی کو اپنی موجودہ پالیسی پر نظر ثانی بھی کرنا ہوگی اور پاکستان سے تعلقات کو بھی معمول پر لانا ہوگا۔ پچھلے دنوں 103 افراد جن کا تعلق بھارت اور پاکستان سے تھا دونوں ملکوں سے مطالبہ بھی کیا کہ ہمیں تعلقات کو بہتر بنا کر عملی طور پر جنگوں اور کشیدگی کی سیاست سے باہر نکلنا ہوگا۔ اصل میں پاکستان اور بھارت سمیت جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک میں غربت، خوراک کا بحران، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، بری گورننس، نئی نسل کے لیے کم معاشی مواقع جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں اور نئی نسل ان مسائل کا عملاً حل چاہتی ہے۔ یہی کچھ ہمیں بھارت کی جین زی کی سطح پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس جین زی کی بڑی طاقت ڈیجیٹل میڈیا ہے اور اس طاقت کی بنیاد پر انھوں نے خود کو ایک بڑی طاقت کے طور پر پیش کیا ہے۔ وہ بی جے پی اور نریندر مودی جس نے کانگریس کو صاف کر دیا، وہ اس جین زی کے سامنے بے بس نظر آئی اور اپنی شکست کو تسلیم کر لیا۔ اس شکست کے بعد جین زی اور کا کروچ جنتا پارٹی کو نئی امید اور حوصلہ ملا ہوگا کہ وہ مستقبل میں بھی مودی سرکار کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔

نریندر مودی کے مخالفین کی پوری کوشش ہوگی کہ کا کروچ جنتا پارٹی یہاں تک محدود نہ رہے بلکہ اپنی تحریک کو نہ صرف آگے بڑھائے بلکہ اس میں مودی حکومت کے خلاف اور زیادہ شدت پیدا کر کے اس پر عملاً اپنا سیاسی دباو زیادہ سے زیادہ بڑھائے تا کہ نریندر مودی کی سیاست کو سیاسی طور پر کمزور کیا جا سکے۔ مودی کے مخالفین کو لگتا ہے کہ اس وقت یہ ہی نئی نسل مودی کو سیاسی طور پر پسپا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگرچہ انتخابی سیاست میں نریندر مودی کی سیاست آج بھی بھاری ہے اور اس کی مخالف جماعتیں کمزور ہیں۔ لیکن یہ جو بھارت کی داخلی سطح کی سیاست میں نئے محرکات جنم لے رہے ہیں یا نئی سیاسی ڈائنمکس نئی نسل کی صورت میں سامنے آ رہی ہے وہ اگلے چند برسوں میں بھارت کی سیاست میں نمایاں تبدیلیوں کو پیدا کرنے کا سبب بنے گا۔ خود موجودہ بڑی اور چھوٹی بھارت کی سیاسی جماعتوں اور قیادت کو سوچنا ہوگا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ہم مودی کے خلاف کوئی بڑی مزاحمت پیدا نہیں کر سکے اور جین زی نے مختصر وقت میں مودی کو سخت یا ٹف ٹائم دیا ہے۔ ایک بحث یہ بھی ہے کہ جین زی ہو یا کا کروچ جنتا پارٹی یہ نئی نسل کا ہجوم ہے اور اس کی کوئی منظم تنظیم یا ایجنڈا نہیں۔ اسلیے یہ پانی کا بلبلا تو ہو سکتا ہے لیکن کوئی بڑی تبدیلی کا سبب نہیں بن سکتا۔

ممکن ہے کہ یہ تجزیہ درست ہو مگر اس تجزیہ کے حامی لوگوں کو یہ بات سمجھنا ہوگی کہ اب یہ جو ہمیں پرانی اور نئی سیاست یا پرانے سیاسی روائتی اور خاندانی کھلاڑیوں اور نئی نسل میں جو ٹکراو نظر آ رہا ہے وہ کم نہیں ہوگا بلکہ اور زیادہ بڑھے گا اور خود پاکستان بھی پہلے ہی اس کی لپیٹ میں ہے۔ اب طاقت کی بنیاد پر بھارت ہو یا پاکستان سمیت کوئی اور ملک لوگوں کی آواز کو دبانا آسان کام نہیں رہا۔ اس لیے نریندر مودی اور آر ایس ایس کی سخت گیر قیادت یا ہندوتا پر مبنی سیاست کا کارڈ کمزور ہو رہا ہے اور اب یہ کارڈ نئی نسل میں اہمیت اختیار نہیں کر رہا کیونکہ ان کے بڑے مسائل بری گورننس اور ان کے بنیادی حقوق سے جڑے ہوئے ہیں۔ نریندر مودی کو پاکستان کے خلاف کی جانے والی آخری مہم جوئی کا بھی بڑا سبق ملا ہے جس نے بھارت کی داخلی سیاست میں اس پر تنقید کے نئے دروازے کھول دیے ہیں اور بھارت کے لوگوں کے بقول نریندر مودی کی مہم جوئی نے پاکستان کے مقابلے میں بھارت کا مقدمہ داخلی اور عالمی سیاست میں کمزور کیا ہے۔ کا کروچ جنتا پارٹی کی تحریک کا پس منظر یہ ہے کہ اسے 16 مئی 2026 کو ابھجیت دیپکے نے قائم کی اور اس کا تعلق کسی حد تک عام آدمی پارٹی سے بھی تھا اس کی وجہ بھارت کے چیف جسٹس سوریا کانت کا 15 مئی کا بیان تھا جس میں انھوں نے بعض بے روزگار نوجوانوں اور ناقدین کو کا کروچ اور سماج کے طفیلیے قرار دیا تھا جس کا ڈیجیٹل میڈیا پر شدید ردعمل پیدا ہوا۔ یہ کوئی باقاعدہ رجسٹرڈ سیاسی جماعت نہیں بلکہ سڑکوں پر پھیلنے والی تحریک ہے۔ نوجوانوں کی یہ تحریک صرف ایک امتحانی سکینڈل تک محدود نہیں بلکہ گہرے ساختی مسائل کی عکاسی کرتی ہے۔ جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ نوجوانوں کی سطح پر بڑھتی ہوئی بے روزگاری جن میں 15 سے 25 برس کے نوجوانوں میں 40 فیصد ہے۔ مودی حکومت کی مسلسل 12 برس کی حکومت کے باوجود ملازمتوں اور معاشی مواقعوں کی کمی جیسے مسائل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا کی طاقت سے عملی طور پر کا کروچ جنتا پارٹی نے آن لائن مہم کا حقیقی مظاہرہ ڈیجیٹل میڈیا اور سڑکوں پر دکھایا ہے۔ بھارت کے بیشتر سکہ بند تجزیہ نگاروں کے بقول یہ مودی کی بھارتی سیاست میں ناقابل شکست تصویر پر پہلی باقاعدہ شکست ہے یا مودی کے لیے ایک بڑا عملاً سیاسی دھچکا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کا کروچ جنتا پارٹی ایک طنز سے شروع ہو کر نوجوانوں کے غصے کی منظم آواز بن گئی ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ یہ تحریک آگے جا کر اپنے لیے کیا سیاسی راستہ نکالتی ہے اور کس حد تک مودی اور ان کے حامیوں کے لیے سیاسی مشکلات پیدا کر سکے گی۔ یہ بھی دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کا کروچ جنتا پارٹی کے اس موجودہ طرز عمل پر بی جے پی اور نریندر مودی کیا سیاسی حکمت عملی اختیار کریں گے۔ کیونکہ انھوں نے ابھی تک جو طاقت کی حکمت عملی اختیار کی تھی وہ ناکام ثابت ہوئی ہے اور اس بات کا امکان ہے۔۔

خاموش محافظ

زاہدہ حنا

خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان میں انڈس ڈیلٹا بلیو کاربن منصوبہ دنیا کے بڑے مینگروز بحالی منصوبوں میں شمار ہوتا ہے۔

26 جولائی کو دنیا بھر میں مینگروز کے تحفظ کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ یہ محض ایک ماحولیاتی دن نہیں بلکہ ہمیں اس خاموش دنیا کی یاد دلاتا ہے جو نہ نعرے لگاتی ہے نہ احتجاج کرتی ہے مگر ہماری بقا کے لیے ہر لمحہ اپنی زندگی قربان کرتی رہتی ہے۔ سمندر اور زمین کے سنگم پر کھڑے یہ درخت صدیوں سے طوفانوں کا مقابلہ کرتے آئے ہیں، ساحلوں کو کٹا سے بچاتے ہیں، ہزاروں آبی جانداروں کو پناہ دیتے ہیں اور فضا سے کاربن جذب کر کے زمین کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے خلاف ایک قدرتی حصار بن جاتے ہیں۔

پاکستان ان خوش قسمت ممالک میں شامل ہے جہاں دنیا کے بڑے مینگروز جنگلات موجود ہیں۔ سندھ کے ساحل اور دریائے سندھ کا ڈیلٹا ان درختوں کا اصل گھر ہے۔ یہ حقیقت بھی کسی المیے سے کم نہیں کہ انھی جنگلات نے گزشتہ کئی دہائیوں میں بے دریغ کٹائی، میٹھے پانی کی کمی، آلودگی اور انسانی غفلت کا سامنا کیا ہے، اگر قدرت نے اپنی قوت مدافعت نہ دکھائی ہوتی اور کچھ ادارے ان کی بحالی کے لیے سرگرم نہ ہوتے تو شاید آج یہ سب صرف تاریخ کی کتابوں کا حصہ ہوتے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان میں انڈس ڈیلٹا بلیو کاربن منصوبہ دنیا کے بڑے مینگروز بحالی منصوبوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس منصوبے نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نیت اور منصوبہ بندی درست ہو تو ماحولیات کا تحفظ صرف ایک اخلاقی ذمے داری نہیں رہتا بلکہ قومی معیشت کا بھی ایک اہم ذریعہ بن سکتا ہے، انھی مینگروز کی بدولت پاکستان نے کاربن کریڈٹس کی صورت میں قیمتی زر مبادلہ بھی حاصل کیا ہے اور مستقبل میں اس کے امکانات کہیں زیادہ وسیع ہیں۔ کاربن کریڈٹ دراصل اس دنیا کی ایک نئی معاشی حقیقت ہے جو ماحولیاتی تبدیلیوں کے دباو میں جنم لے رہی ہے، جو ممالک یا ادارے فضا سے کاربن کم کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں وہ اس کامیابی کو عالمی منڈی میں معاشی قدر میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے مینگروز اس اعتبار سے سونے کی کان نہیں تو کم از کم سبز دولت ضرور ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اس دولت کا فایدہ کس کو پہنچ رہا ہے؟ مقامی آبادی کو ماہی گیروں کو یا صرف چند اداروں اور کمپنیوں کو۔

یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ قدرتی وسائل پوری قوم کی مشترکہ امانت ہوتے ہیں، اگر ان سے حاصل ہونے والی آمدنی، معاہدوں کی تفصیلات، کاربن کریڈٹس کی قیمت، ان کی فروخت کا طریقہ کار اور حاصل شدہ رقوم کے استعمال کی معلومات عوام سے پوشیدہ رہیں تو پھر شکوک و شبہات جنم لیتے ہیں۔ ماحولیات کے نام پر ہونے والا ہر منصوبہ اتنا ہی شفاف ہونا چاہیے جتنا ایک صاف دریا کا پانی۔

شفافیت صرف احتساب کا تقاضا نہیں اعتماد کی بنیاد بھی ہے، اگر حکومت، متعلقہ ادارے، نجی کمپنیاں اور عالمی شراکت دار مکمل معلومات عوام کے سامنے رکھیں، مقامی کمیونٹیز کو فیصلوں میں شریک کریں اور آمدنی کا ایک معقول حصہ انھی علاقوں کی ترقی، تعلیم، صحت اور ماحول کی بحالی پر خرچ کریں تو یہ منصوبے آنے والی نسلوں کے لیے مثال بن سکتے ہ

بقیہ 1

پائیدار ترقی، سرمایہ کاری، روزگار اور عوامی خوشحالی میں تبدیل کرنا ہے۔ وزارت منصوبہ بندی کی ماہانہ ترقیاتی رپورٹ برائے جولائی 2026 کے اجرا اور نئے مالی سال 27-2026 کے اہداف و حکمت عملی کے آغاز پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ موجودہ معاشی استحکام عوام کی قربانیوں، بہتر مالی نظم و ضبط اور موثر معاشی فیصلوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اڑان پاکستان" کے تحت معاشی استحکام کو مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کرنے کی رفتار مزید تیز کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مالی سال 26-2025 میں پاکستان کی معیشت نے مضبوط بحالی کا مظاہرہ کیا اور شرح نمو 2.3 فیصد سے بڑھ کر 7.3 فیصد تک پہنچ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ زرعی شعبے کی شرح نمو 9.2 فیصد، صنعتی شعبے کی 5.3 فیصد جبکہ خدمات کے شعبے کی شرح نمو 1.4 فیصد رہی، جس سے مجموعی معاشی سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آئی۔ ان کے مطابق جولائی تا مئی لارج اسکیل مینوفیکچرنگ میں 8.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ سال کی منفی 1.1 فیصد نمو کے مقابلے میں صنعتی شعبے نے نمایاں بحالی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ 22 میں سے 16 بڑے صنعتی شعبوں نے مثبت ترقی کی، جبکہ گاڑیوں کی صنعت میں 8.58 فیصد کا غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ عالمی قیمتوں کے دباؤ کے باوجود مہنگائی کی شرح مقررہ ہدف سے کم رہی جبکہ ترسیلات زر 6.8 فیصد اضافے کے ساتھ 3.38 ارب ڈالر سے بڑھ کر 6.41 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں جس سے نہ صرف لاکھوں خاندانوں کو سہارا ملا بلکہ ملک کی بیرونی معاشی پوزیشن بھی مضبوط ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ اشیا اور خدمات کی مجموعی برآمدات 9.40 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ خدمات کے شعبے کی برآمدات میں 7.18 فیصد اضافہ ہوا اور ان کا حجم 10 ارب ڈالر تک جا پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی غیر یقینی صورتحال اور درآمدات میں اضافے کے باوجود جاری کھاتوں کا خسارہ صرف 139 ملین ڈالر تک محدود رہا، جو بیرونی شعبے میں مضبوط مالی نظم و ضبط کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی اداروں نے بھی پاکستان کی معاشی اصلاحات، ادارہ جاتی استحکام اور زرمبادلہ ذخائر میں بہتری کا اعتراف کیا ہے۔ ان کے مطابق حکومت اب معاشی استحکام کو پائیدار ترقی، سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار میں تبدیل کرنے پر توجہ دے رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ مالی سال 27-2026 کے لیے شرح نمو کا ہدف 4 فیصد مقرر کیا گیا ہے اور اس ہدف کے حصول کے دوران ماضی کے مالیاتی اور بیرونی عدم توازن سے ہر صورت بچنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ معاشی ترقی کا انحصار پیداواری صلاحیت، برآمدات، سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی اور نجی شعبے کے فعال کردار پر ہوگا۔

بقیہ 2

گناہ انسانوں کے قتل کی نہیں بلکہ عزت، مہمان نوازی اور بھائی چارے کی امین ہیں۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد پاکستان کے اتحاد، امن اور ترقی کے دشمن ہیں اور ان کا بلوچ قوم سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم پاکستانیوں کے خون سے کھیلنے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمن قوموں میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں، تاہم پوری قوم متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم ناکام بنائے گی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں کو ہر محاذ پر شکست دیں گے اور ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 3

ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے خصوصی آگہی مہم چلائی جائے۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں بتایا گیا کہ وزیر اعظم کی ہدایات پر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے سفارتخانوں میں سہولیات میں اضافے، دستاویزات کے تصدیقی عمل کی ڈیجیٹائزیشن، شکایات کے عمل کو مزید سہل بنانے اور بیرون ملک سے پاکستان میں مختلف کاموں و ادائیگیوں کیلئے ڈیجیٹل نظام کے حوالے سے وزارت خارجہ کی۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں وزارت خارجہ، مختلف ممالک میں پاکستان کے سفراء، وزارت داخلہ، ایف آئی اے وزارت آئی ٹی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں جنہیں ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بتایا گیا کہ بیرون ملک پاکستانیوں کی سہولت کیلئے پاؤر آف اٹارنی اور جائیداد کی خرید و فروخت کا نظام اور دستاویزات کے تصدیقی عمل کو آسان بنانے کیلئے کیو۔ آر کوڈ متعارف کروایا جا چکا ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ کیو۔ آر (QR) کوڈ کے ذریعے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے اندراج کی ڈیجیٹائزیشن خوش آئند ہے، سفارتخانوں میں اسے آویزاں کر کے رسائی میں اضافہ کیا جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ کیو۔ آر کوڈ کے ذریعے شکایات کے اندراج کے حوالے سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے خصوصی آگہی مہم چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس نظام کے ذریعے شکایات کا اندراج کروا سکیں۔ بتایا گیا کہ شہریوں کی سہولت کیلئے وزارت خارجہ کے دفتر اسلام آباد میں شام کی شفٹ کا حال ہی میں آغاز کیا جا چکا ہے، اسی طرح دستاویزات کی تصدیق کی سہولت کو آسان خدمت مرکز اسلام آباد میں بھی متعارف کروایا جا چکا ہے، اسکے علاوہ کوریئر کے ذریعے تصدیقی عمل متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ بائیو ایجوکیشن کمیشن، انٹر بورڈز کوارڈینیشن کمیشن، نادرا اور نیشنل پولیس بیورو کے ڈیٹا بیس سے منسلک کیا جا چکا ہے جس سے تصدیقی عمل مزید تیز ہوا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا اپوسٹل کے نظام کے تحت تصدیقی عمل کو دن۔ اسٹیپ کر دیا گیا ہے۔ آئندہ مرحلے میں اس پورے نظام کو مکمل طور پر ڈیجیٹائز کرنے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ اس حوالے سے این آئی ٹی بی کے تعاون سے موبائل ایپلی کیشن تیار کی جا رہی ہے۔ جس میں برتھ/ڈیتھ سرٹیفکیٹ، میرج رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ وغیرہ جیسے دستاویز کی بھی ڈیجیٹل نظام کے ذریعے تصدیق ممکن ہوگی۔ اجلاس میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، چوہدری سالک حسین، شزہ فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت عون چوہدری، معاون خصوصی طارق باجوہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 4

جس میں سرحدی سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے، مشترکہ کارروائیوں کے دائرہ کار کو بڑھانے، انٹیلی جنس معلومات کے بروقت تبادلے اور نئی چیک پوسٹوں کے قیام سمیت متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق یہ سندھ اور بلوچستان پولیس کے درمیان سرحدی سیکیورٹی سے متعلق پہلی باضابطہ مشترکہ میٹنگ تھی، جس کا مقصد دونوں صوبوں کی سرحدی پٹی کو محفوظ بنانا، دہشت گرد عناصر کی نقل و حرکت روکنا، اسمگلنگ نیٹ ورکس کا خاتمہ اور غیر قانونی تارکین وطن کی آمد و رفت پر موثر کنٹرول قائم کرنا تھا۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سندھ اور بلوچستان کی سرحدی پٹی میں نئی چیک پوسٹیں قائم کی جائیں گی، جہاں جدید نگرانی کے نظام، تربیت یافتہ اہلکاروں اور ضروری سیکیورٹی آلات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ اجلاس کے دوران دہشت گردی کے خطرات، اسمگلنگ کے راستوں، منشیات، اسلحہ، ایرانی ڈیزل، غیر قانونی اشیائے تجارت اور دیگر جرائم پیشہ سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں صوبوں کی پولیس نے فیصلہ کیا کہ اسمگلنگ اور جرائم پیشہ گروہوں کے خلاف مشترکہ آپریشنز کیے جائیں گے۔ پولیس حکام نے دہشت گردی کی روک تھام کے لیے انٹیلی جنس معلومات کے فوری تبادلے، مشتبہ افراد کی نگرانی، مشترکہ گشت، سرچ آپریشنز اور ناکہ بندیوں کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں سندھ پولیس کی نمائندگی ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ذوالفقار لاڑک، ڈی آئی جی ویسٹ عرفان بلوچ سمیت دیگر افسران نے کی، جبکہ بلوچستان پولیس کی جانب سے ڈی آئی جی قلات رینج وزیر خان ناصر، ایس ایس پی حب مرزا بلال حسن اور دیگر سینئر افسران شریک ہوئے۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سندھ اور بلوچستان پولیس باہمی تعاون، جدید سیکیورٹی حکمت عملی اور مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردی، اسمگلنگ اور دیگر جرائم کے خاتمے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ سرحدی علاقوں میں امن و امان کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 5

لاشوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ بلوچستان کے معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ تربت سے ملنے والی لاشیں اغوا ہونے والے چھ مزدوروں کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شہید کیے جانے والے مزدوروں میں سے چار کا تعلق پنجاب اور دو کا تعلق خیبر پختونخوا سے ہے، 7 مزدوروں کو دہشت گردوں نے دو روز قبل تربت کے علاقے کلانگ سے اغوا کیا تھا۔ بابر یوسفزئی نے بتایا کہ سات میں سے ایک مزدور کو اغوا کے فوراً بعد فائرنگ کر کے شہید کیا گیا تھا، 6 مزدوروں کو دہشت گرد اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ دوسری طرف بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں پولیس نے کہا ہے کہ روزگار کا جھانسہ دے کر پنجاب سے بلا کر یرغمال بنائے گئے 12 افراد کو بازیاب کروا لیا گیا ہے۔ گوادر پولیس کی جانب سے جاری کیے گئے اعلامیے میں کہا گیا کہ پولیس نے تین ملزمان کو بھی گرفتار کیا اور پانچ گاڑیاں تحویل میں لے لی گئیں۔ گرفتار ملزمان میں آواران سے تعلق رکھنے والے بھیر الدین اور نادر شاہ شامل ہیں جبکہ تیسرے ملزم عبدالماجد کا تعلق پنجگور سے ہے۔

بقیہ 6

کے۔ حکام کے مطابق حالیہ ہنگامہ آرائی کے دوران شہر کے مختلف علاقوں میں نصب متعدد سیف سٹی کیمرے متاثر ہوئے تھے، جن کی مرمت اور بحالی کا عمل جاری ہے۔ کیمروں کی مکمل بحالی کے بعد شہر کے اہم چوراہوں، شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات کی جدید نظام کے ذریعے نگرانی دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ سیکیورٹی حکام نے بتایا کہ شہر اور صوبے میں امن و امن کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تقریباً 400 بازرز کی محفوظ نقل و حرکت کے لیے خصوصی سیکیورٹی قافلے تشکیل دے دیے گئے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بازرز کو حساس شاہراہوں سے محفوظ طریقے سے منزل تک پہنچائیں گے۔ حکام نے بازر ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹرز کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سرکاری سیکیورٹی اسکواڈ کے بغیر سفر نہ کریں۔ تمام بازرز مقررہ وقت اور طے شدہ روٹس کے مطابق سیکیورٹی نگرانی میں روانہ کیے جائیں گے۔ پریس بریفنگ میں کہا گیا کہ جدید نگرانی کے نظام، مشترکہ گشت، انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے اور مربوط سیکیورٹی حکمت عملی کے ذریعے کوئٹہ میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ سیکیورٹی حکام نے شہریوں، ٹرانسپورٹرز اور کاروباری طبقے سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری کردہ سیکیورٹی ہدایات پر عمل کریں، مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں اور امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں۔

بقیہ 7

چاول برآمد کنندگان اور چینی زرعی کمپنیوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شریک اداروں نے خریداری کے ابتدائی معاہدوں (of Letters Intent) پر دستخط کیے جبکہ مستقبل میں تجارتی تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق اس تقریب کا مشترکہ انعقاد گوانگزو میں پاکستان کے قونصل خانے اور گوانگزو انٹرنیشنل کوآپریشن سینٹر (GICC) نے کیا۔ 15 بڑی چاول برآمد کرنے والی کمپنیوں پر مشتمل رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (REAP) کے 17 رکنی وفد نے اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر گوانگ ڈونگ کی زرعی پروسیسنگ، اناج اور خوردنی تیل کی تجارت، زرعی ٹیکنالوجی، زرعی مشینری سازی، سرحد پار اسی کامرس اور سپلائی چین سروسز سے وابستہ کمپنیوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ رپورٹ کے مطابق کاروباری ملاقاتوں کے دوران پاکستانی اور چینی کمپنیوں نے اجناس کی خریداری کی قیمتوں، معیار کی جانچ کے معیارات، سرحد پار لاجسٹکس، ادائیگی کے طریقہ کار، طویل المدتی سپلائی تعاون اور پرائیویٹ لیبل پروسیسنگ جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران گوانگ ڈونگ کی متعدد کمپنیوں اور پاکستانی وفد کے ارکان نے خریداری کے ابتدائی معاہدوں پر دستخط کیے، جو دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعاون میں عملی پیش رفت کی علامت ہیں۔ اس ملاقات نے مستقبل میں تعاون کے لیے کمپنیوں کے درمیان براہ راست رابطے کا مؤثر ذریعہ بھی فراہم کیا۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق پاکستانی وفد کے نمائندوں نے ملک کی اجناس کی پیداواری صلاحیت، برآمدی ڈھانچے اور چاول کی فراہمی کی استعداد سے متعلق معلومات فراہم کیں، جبکہ رکن کمپنیوں نے ممکنہ چینی شراکت داروں کو اپنی مصنوعات، سپلائی کی گنجائش اور لاجسٹکس کے حل سے آگاہ کیا۔ چی آئی سی سی کے مطابق اس تقریب نے چینی اور پاکستانی کمپنیوں کو اناج کے شعبے میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے اور پاکستانی زرعی برآمد کنندگان اور گوانگ ڈونگ کی زرعی و سپلائی چین صنعتوں کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔

بقیہ 8

انڈسٹری (FPCCI) کی قیادت اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ پاکستان اکنامک سمٹ 2026 میں وفاقی و صوبائی اداروں کے نمائندوں، کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں، صنعتکاروں، تجارتی تنظیموں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے شرکت کی۔ سمٹ کے دوران پاکستان کی معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ، تجارت کے استحکام، صنعتی شعبے کی توسیع، برآمدات میں اضافے، نجی شعبے کے کردار اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے باہمی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے مختلف قومی کاروباری رہنماؤں، سرمایہ کاروں اور صنعتی نمائندوں سے ملاقاتیں بھی کیں اور انہیں بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے وسیع مواقع، معدنی وسائل، توانائی، زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، سیاحت، خصوصی اقتصادی زونز اور گوادر کی تجارتی اہمیت سے آگاہ کیا۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی، تجارت کے استحکام اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سطح کے ایسے فورمز میں شرکت سے نہ صرف بلوچستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے کا موقع ملتا ہے بلکہ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مؤثر روابط بھی استوار ہوتے ہیں، جو مستقبل میں سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ، حکومت بلوچستان کی پالیسیوں اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری کے سازگار ماحول کو مزید مستحکم بنانے اور بلوچستان کو قومی اقتصادی ترقی کا ایک اہم مرکز بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ 9

شاہراہوں پر اسے مزید فعال اور مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ سیشن کے دوران گاڑیوں کی اوور لوڈنگ سے قومی شاہراہوں کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے شدید نقصانات کا تفصیلی جائزہ بھی پیش کیا گیا۔ اوور لوڈنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر زور دیتے ہوئے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے ہدایت کی کہ کراچی پورٹ سے نکلتے ہی گاڑیوں پر ایکسل لوڈ کی مقررہ حد پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے موثر طریقہ کار نافذ کیا جائے تاکہ اس مسئلے کو ابتدائی سطح پر ہی ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس، ٹریفک پولیس اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کو تمام وی اسٹیشنز (وزنی مراکز) پر چوبیس گھنٹے سخت نگرانی برقرار رکھنے کا حکم دیا۔ قوانین کی مکمل پاسداری یقینی بنانے کے لیے وفاقی وزیر نے وی اسٹیشنز کی نگرانی اور نفاذ کے نظام میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی خاطر ایک شفاف اور جامع نظام احتساب قائم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قانون شکنی کرنے والوں پر بھاری مالی جرمانے عائد کیے جائیں تاکہ ٹرک مالکان کے لیے مقررہ حد سے زائد بوجھ لادنے کا معاشی مفاد ختم ہو سکے۔ مزید برآں وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے صوبائی حدود میں نفاذ کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے صوبائی محکمہ ہائے ٹرانسپورٹ کے ساتھ مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے اور قانونی فریم ورک میں موجود خامیوں کو فوری دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان عملدرآمدی منصوبوں کو مربوط اور موثر بنانے کے لیے سیکرٹری مواصلات کی سربراہی میں ایک خصوصی ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا۔ اجلاس میں سیکرٹری مواصلات علی شیر محمود، ڈی جی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) میجر جنرل عبدالسمیع، ڈی جی نیشنل لاجسٹکس سیل (NLC) میجر جنرل راؤ فرخ، چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) اسد اللہ خان اور آئی جی این ایچ ایم پی سلطان احمد چوہدری نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی شعبہ ہائے ٹرانسپورٹ کے نمائندوں اور صنعت کے اہم فریقین (اسٹیک ہولڈرز) نے بھی شرکت کی اور سیشن کے دوران اپنی پالیسی تجاویز پیش کیں۔

بقیہ 10

سیاسی جماعتوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران ای سی پی نے 4 مزید سیاسی جماعتوں کو ڈی لسٹ کر دیا ہے، فیصلے کی تفصیلات کے مطابق سیاسی جماعتوں کو مختلف وجوہات کی وجہ سے ڈی لسٹ کیا گیا ہے اور چاروں سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن ختم کرنے کے نوٹیفکیشنز بھی جاری کر دیے گئے ہیں۔ ای سی پی کی جانب سے جن سیاسی جماعتوں کو ڈی لسٹ کیا گیا ہے، ان میں ٹیکنالوجی موومنٹ پاکستان، عوامی جمہوری پارٹی پاکستان، ہم عوام پاکستان پارٹی اور پاکستان ریلزم پارٹی شامل ہیں اس حوالے سے بتایا گیا کہ ان سیاسی جماعتوں کو انٹرا پارٹی انتخابات، سالانہ گوشوارے اور دیگر تقاضے پورے نہ کرنے پر ڈی لسٹ کیا گیا ہے۔ ان 4 سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن منسوخی کے بعد سیاسی جماعتوں کی تازہ فہرست جاری کر دی گئی ہے، جس کے مطابق الیکشن کمیشن میں درج سیاسی جماعتوں کی تعداد کم ہو کر 164 ہو گئی ہے۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی اور پی ایل پی بغیر کسی نشان کے فہرست میں موجود ہیں۔ الیکشن کمیشن اس سے پہلے پاک سرزمین پارٹی، استحکام پاکستان تحریک کو ڈی لسٹ کر چکا ہے جب کہ الیکشن کمیشن نے پاکستان جسٹس اینڈ ڈیموکریٹک پارٹی سمیت 8 سے زائد سیاسی جماعتوں کو بھی ڈی لسٹ کیا ہے۔

بقیہ 11

طوفانی ہواؤں کے باعث کچی و پکی مکانات کی چھتیں اڑ گئیں، دیواریں گر گئیں جبکہ متعدد کچے گھر مکمل طور پر منہدم ہو گئے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق ایک کچا مکان گرنے سے ایک سالہ بچہ ملبے تلے دب کر جاں بحق ہو گیا، جس کی لاش ریسکیو اہلکاروں اور مقامی افراد نے کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد نکالی۔ واقعے کے بعد علاقے میں غم کی فضا پھیل گئی۔ دوسری جانب مختلف مقامات پر مکانوں کی چھتیں اور دیواریں گرنے سے دو خواتین بھی جاں بحق ہوئیں۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ابتدائی سروے کے مطابق کلی وٹی میں 12 مکانات مکمل طور پر منہدم ہوئے ہیں جبکہ متعدد گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کا گھریلو سامان، اناج اور دیگر ضروری اشیا بھی ملبے تلے دب گئی ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122، ضلعی انتظامیہ، پولیس اور لیویز کی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ ریسکیو اہلکاروں نے ملبہ ہٹانے، زخمیوں کو نکالنے اور متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا عمل جاری رکھا ہوا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ژوب نے متعلقہ اداروں کو فوری امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے متاثرین کو عارضی رہائش، خوراک، پینے کے صاف پانی اور طبی سہولیات کی فراہمی کے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ مقامی عمائدین اور عوامی نمائندوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کلی وٹی کو آفت زدہ قرار دے کر متاثرہ خاندانوں کے لیے خصوصی امدادی پیکیج کا اعلان کیا جائے اور فوری طور پر خیمے، خوراک اور تعمیراتی معاونت فراہم کی جائے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ متاثرہ علاقے میں امدادی سرگرمیاں تاحال جاری ہیں۔

بقیہ 12

جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن کوآرڈی نیشن سینٹر نے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کے لیے پاک بحریہ سے رابطہ کیا، جس پر پی این ایس تیمور نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشکی تک رسائی حاصل کی۔ پاک بحریہ کے جوانوں نے ماہی گیروں کو خوراک، پینے کا صاف پانی اور طبی امداد فراہم کی، جبکہ تمام افراد کو بحفاظت ریسکیو کر کے مزید ضروری سہولیات بھی مہیا کی گئیں۔ پاک بحریہ نے ایک بار پھر سمندر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور ہنگامی امدادی کارروائیوں کے لیے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

بقیہ 13

ہوئے نئے مالی سال 2026-27 کے معاشی اہداف، قومی ترقیاتی ترجیحات اور حکومتی حکمت عملی کا تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ اس موقع پر میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے بروقت اور مؤثر معاشی فیصلوں کے ذریعے ملک کو دیوالیہ پن کے خطرے سے نکال کر معاشی بحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا ہے جبکہ اب حکومت کی اولین ترجیح اس مشکل سے حاصل ہونے والے معاشی استحکام کا ہر قیمت پر تحفظ کرتے ہوئے اسے "اڑان پاکستان" کے قومی ترقیاتی فریم ورک کے تحت پائیدار اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع اور مشترکہ قومی خوشحالی میں تبدیل کرنا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عالمی معیشت اس وقت غیر معمولی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے، جغرافیائی کشیدگی، توانائی کی عالمی رسد میں رکاوٹیں، بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ اور عالمی تجارت میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی کیفیت ترقی پذیر ممالک کے لیے سنگین چیلنجز بن چکی ہے۔ ان حالات میں مضبوط معاشی حکمت عملی، مالیاتی نظم و ضبط اور دوراندیش اقتصادی پالیسیوں کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ان عالمی چیلنجز کے باوجود اپنی معاشی بنیادوں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ ملکی معاشی کارکردگی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر احسن اقبال نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران پاکستان کی معیشت نے وسیع بنیادوں پر بحالی کا مظاہرہ کیا اور مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 3.2 فیصد سے بڑھ کر 3.7 فیصد تک پہنچ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ زرعی شعبے میں 2.9 فیصد، خدمات کے شعبے میں 4.1 فیصد جبکہ صنعتی شعبے میں 3.5 فیصد شرح نمو ریکارڈ کی گئی۔ زراعت، صنعت اور خدمات تینوں بڑے شعبوں کی مثبت کارکردگی نے مجموعی معاشی نمو کو تقویت دی اور اس بات کی عکاسی کی کہ ملکی معیشت قدرے مضبوط بنیادوں پر استوار ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر مہنگائی کے دباؤ کے باوجود حکومت نے مؤثر معاشی نظم و نسق کے ذریعے قیمتوں کو قابو میں رکھا اور مالی سال 2026-27 میں افراط زر کی شرح 7.1 فیصد رہی جو حکومت کے مقررہ 7.5 فیصد ہدف سے بھی کم ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بیرونی شعبے کی کارکردگی میں بھی نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔ مالی سال 2025-26 کے دوران ترسیلات زر میں 8.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور یہ 38.3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 41.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جس سے نہ صرف لاکھوں پاکستانی خاندانوں کو مالی سہارا ملا بلکہ ملک کی بیرونی معاشی پوزیشن بھی مزید مستحکم ہوئی۔

بقیہ 14

پوسٹ مارٹم کے ہسپتال منتقل کر کے پولیس مدعیت میں اندھے قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ بعد ازاں پولیس کے سنگین جرائم کے شعبہ ہومی سائیڈ یونٹ کی ٹیم نے تفتیش کا آغاز کیا تو مقتول کی شناخت قریبی علاقے کے رہائشی پچپن سالہ عباس رضا کے نام سے ہوئی۔ پولیس ٹیم نے شناخت کے بعد تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا تو معلوم ہوا کہ مقتول نے اہلیہ کو طلاق دے رکھی تھی اور بچے کراچی میں رہائش پذیر تھے جبکہ وہ خود راولپنڈی میں اپنی رہائش گاہ پر تنہا رہتا تھا۔ پولیس نے انکشافات کی روشنی میں مقتول سے ملنے ملانے والوں کو شامل تفتیش کرنا شروع کیا تو حامد، جاوید اور عابد وغیرہ کا اس کے پاس تواتر سے آنا جانا پایا گیا جنہیں پولیس نے شک کے دائرے میں رکھ کر شارٹ لسٹ کر کے شامل تفتیش رکھ کر جدید ٹیکنیکل اور ہومین انٹیلیجنس کے ذریعے بھی تفتیش جاری رکھی تو اس دوران پولیس کو علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے بننے والی چند فوٹیجز بھی مل گئی۔ ان فوٹیجز میں مزکورہ افراد مقتول کے گھر کے گرد و نواح میں مشکوک حرکات کرتے بھی دیکھے گئے جس پر تفتیش کا دائرہ تینوں ملزمان کے گرد تنگ کیا گیا تو ملزمان نے مقتول کو مکان ہتھیانے کے لیے قتل کرنے کا انکشاف کر دیا جس پر تینوں کو باقاعدہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ ملزمان نے مکان ہتھیانے کی لالچ میں عباس رضا کو پھندہ دے کر قتل کیا اور نعش بوری میں ڈال کر نالہ لئی میں پھینک دی تھی۔ نامعلوم شخص ملنے پر پولیس کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کیا گیا تھا ایس پی راول سعد راشد کا مزید کہنا تھا کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ حالاتِ کیا جائے گا۔

بقیہ 15

"انڈس" کے حوالے کئے گئے ہیں اور حکومت نے دونوں اداروں کی جوائنگی کی منظوری دی ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ الیکٹرن ڈیزیز اسپتال پیپلز جبکہ ریجنل بلڈ سینٹر جرمنی کے تعاون سے جدید سہولیات سے آراستہ تعمیر کیے گئے تھے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ حکومت نے مکمل شفافیت کے ساتھ تمام قانونی اور بہتر قواعد کے مطابق آزاد کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کیں، انڈس ہسپتال نے اس میں حصہ لیا، حکومت نے ریٹ کم کروایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف عمارتیں چلانا نہیں بلکہ عوام کو معیاری، موثر اور پائیدار طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، ہم عارضی انتظامات نہیں بلکہ ایسا مضبوط نظام قائم کر رہے ہیں جو آنے والی حکومتوں میں بھی مؤثر انداز میں کام